https://ataunnabi.blogspot.com/

فضائلِ خلفائے اربعہ رضی اللہ عنہم
از رسائلِ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
161 احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گلدستہ

شانِ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

بزبانِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

تحقیق و ترتیب
افتخار احمد حافظ قادری

پیشکش
سید گل احمد گیلانی
عبد الرؤف قادری شاذلی
محمد عبد اللہ قادری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسمه تعالی

آستان مقدس حضرت فاطمه معصومه (س)

کتابخانه آستان مقدس حضرت فاطمه معصومه

شماره: ۹۷/د/۲۳۶۲۲
تاریخ: ۹۷/۱۲/۱۴

نویسنده گرامی جناب آقای افتخار احمد حافظ قادری

سلامٌ علیکم

با احترام، ضمن سپاس و قدردانی از اهداء آثار ارزشمند جنابعالی به کتابخانه آستان مقدس حضرت فاطمه معصومه علیها السلام بدینوسیله اعلام وصول کتابهای ذیل اعلام می‌شود.

۱. زیارت مقدسه (سفرنامه)، ۲. التفکر و الاعتبار، ۳. بتول بزبان رسول، ۴. شأن علی بزبان نبی

۵. عظائم الصلوات و التسلیمات، ۶. شأن خلفای راشدین ...، ۷. سیدنا حمزه بن عبدالمطلب

۸. شاه حبشه ...، ۹. صلاه و سلام ...، ۱۰. الفیه الصلوات علی ...

سلامتی و موفقیت بیشتر شما را از خداوند تعالی خواهانم.

مدیر کتابخانه آستان مقدس

محمد عباسی یزدی

قم مقدسہ (ایران) میں آستانہ عالیہ سیدہ معصومہ قم کی لائبریری میں مصنف کتاب زیارات مقدسہ کی کتابیں زینت بنی ہوئی ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْقَآئِلِ: ''اِنَّ اللّٰہَ اَمَرَنِیْ بِحُبِّ اَرْبَعَۃٍ مِّنْ اَصْحَابِیْ وَ قَالَ اُحِبُّھُمْ: اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ وَ عَلِیٌّ''.

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم ان چاروں کی محبت سوائے مؤمن کے علاوہ کسی اور کے دل میں جمع نہیں ہو سکتی۔

[حوالہ: ابن عساکر، الجامع الکبیر]

اسلامِ ما اطاعتِ خلفائے راشدین
ایمانِ ما محبت آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم است

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مختصر معلوماتِ کتاب

نام کتاب: شانِ خلفائے راشدین بزبانِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

موضوع: 161 احادیثِ نبویہ کا گلدستہ

تحقیق وترتیب: افتخار احمد حافظ قادری

مشاورت ومعاونت: محمد ذیشان انجم قادری

بفیضانِ نظر: پاکستان میں سلسلۂ قادریہ شاذلیہ کے درخشندہ ستارے حضرت غلام رضا العلوی القادری الشاذلی مدظلہ العالی

کمپوزنگ وڈیزائنگ: محمد شہزاد امین بیگ قادری

تاریخ طباعت: مئی 2016ء/رجب المرجب 1437ھ

تعداد طباعت: (800)

برائے ایصالِ ثواب
جمیع امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم

رابطہ:

عبدالرؤف قادری شاذلی

مکان 823، گلی نمبر 10/2، بلاک بی،

نیشنل پولیس فاؤنڈیشن،

اسلام آباد

فون: 0321-5047983

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شانِ
خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم
بزبانِ
سیدِ المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

باجازت

السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمهودی

المدینة المنورة

حوصلہ افزائی

شہزادۂ غوث الوریٰ نقیب الاشراف السید محمد انور گیلانی مدظلہ العالی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ، سدرہ شریف، ڈیرہ اسماعیل خان

پیشکش

سید گل احمد گیلانی

عبد الرؤف قادری شاذلی

محمد عبد اللہ قادری

تحقیق وترتیب

افتخار احمد حافظ قادری

1437ھ/2016ء

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
5	ہدیہ عقیدت
6	فضائل خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم
9	الروض الانیق فی فضل الصدیق رضی اللہ عنہ
55	الغرر فی فضائل عمر رضی اللہ عنہ
101	تحفۃ العجلان فی فضائل عثمان رضی اللہ عنہ
147	القول الجلی فی فضائل علی رضی اللہ عنہ
190	تعارف حضرت امام جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کتاب ہذا

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے جملہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

بالخصوص

چاروں خلفائے راشدین

کی خدمت اقدس میں بطور

"ھدیہ عقیدت"

پیش ہے،

امید ہے آپ ہماری اس قلیل کاوش کو
قبول و منظور فرما کر ہمیں بھی اپنے
فیوضات و برکات سے نوازیں گے

طالبِ دُعا

گدائے درِ خلفائے راشدین

افتخار احمد حافظ قادری

عبد الرؤف قادری شاذلی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تمام تر تعریفیں اُس ذاتِ والا شان کے لئے ہیں کہ جس نے نبی پاک، صاحب لولاک ﷺ کے اصحاب کی محبت کو کامیابی اور قبولیت کا وسیلہ بنایا کیونکہ یہ وہ عظیم شخصیات ہیں جو سب سے بہترین صدی میں ہوئے۔ آپ ﷺ کے صحابۂ کرام وہ عزت وشان والے ہیں کہ جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی خشنودی کی بشارت دی کہ میں اُن سے اور وہ مجھ سے راضی ہو چکے ہیں اور پھر جو اُن کے نقش قدم پر چلے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اُن سے بھی راضی ہوا۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم وہ عظیم شخصیات ہیں کہ جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے منتخب فرمایا اور نبی پاک ﷺ نے اُن کی تعریف فرمائی، اُن کی محبت کو ابھارا اور ناواقفوں کو اُن کی قدر ومنزلت کی پہچان کرائی، خصوصاً خلفائے راشدین کی محبت تو وصال کی منزلیں طے کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہے کیونکہ اُن سے محبت دونوں جہانوں میں کامیابی کا سبب ہے۔

حضور غوث پاک سیدنا شیخ عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ اپنی تصنیفِ لطیف ''اُصول الدین'' میں فرماتے ہیں کہ ''اہل سنت کا یہ نظریہ ہے کہ بے شک ہمارے نبی کریم ﷺ کی اُمت تمام اُمتوں میں سے بہترین اُمت ہے اور اُن اُمتوں کا سب سے فضیلت والا زمانہ وہ تھا جس میں خوش نصیبوں نے سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا، آپ ﷺ پر ایمان لائے، تصدیق و بیعت کی، غزوات میں آپ کے ہمراہ شریک ہوئے، اپنی جانوں اور مال کا نذرانہ پیش کیا اور آپ ﷺ کی نصرت اور عزت وتکریم فرمائی۔ پھر اُن میں افضل ''اصحابِ حدیبیہ'' ہیں جنہوں نے بیعت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رضوان کی اور جن کی تعداد (1400) نفوسِ قدسیہ پر مشتمل تھی اُن سے افضل ''اصحابِ بدر'' تھے جو ''اصحاب طالوت'' کی تعداد کے برابر (313) تھے، اُن سے افضل ''اصحابِ دارِارقم'' تھے جن کی تعداد (40) تھی، اُن سے افضل ''اصحابِ عشرہ مبشرہ'' ہیں جن کی تعداد (10) ہے، اِن دس عظیم شخصیات میں چاروں خلفائے راشدین ہیں اور یہ چاروں شخصیات سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان غنی اور سیدنا علی رضی اللہ عنہم ہیں''۔

زیرِ نظر کتاب ان چاروں خلفاء کے بارے میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (161) احادیث کے مہکتے ہوئے گلدستے پر مشتمل ہے جس کو عظیم عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام جلال الدین سیوطی نے چار مختلف رسائل میں چالیس، چالیس کی تعداد میں جمع فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تبارک وتعالی اُس شخص کو خوشحال کرے جس نے میری بات سنی، اُس کو یاد کیا اور پھر اُسے محفوظ کر کے دوسروں تک پہنچایا۔۔۔۔۔الخ، اسی حدیث مبارکہ کی روشنی میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی (161) احادیث کو یکجا کر کے کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے تاکہ ہم بھی اس حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مصداق بن سکیں۔

آخر میں بارگاہِ ربُّ العزت میں دُعا ہے کہ یا رب العالمین ان چاروں خلفاء، اُن کی اولاد، اُن کی اولاد کی اولاد، باقی اصحابِ عشرہ مبشرہ اور اُن کی اولاد اور آگے چلنے والی نسل اور اُن کے علاوہ باقی جتنے بھی اصحابِ کرام ہیں اُن کو شفیع بنا کر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آپ کی بارگاہِ اقدس میں سوال کرتے ہیں کہ ہمیں اُن کا قرب عطا فرما، اُن کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی اپنی محبت کا جام نوش کرنے کی توفیق عطا فرما، ہمیں نور کے نظارے اور اسرار سے واقفیت کی دولت عطا فرما۔

یارب العالمین! سرکارِ مدینہ ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ سے ہماری اس قلیل سی کاوش کو قبول و منظور فرما کر ہماری اور ہمارے اہلِ خانہ اور جمیع اُمتِ محمدیہ ﷺ کی بخشش و مغفرت فرما۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

آپ کی دُعاؤں کا طالب

راولپنڈی، شبِ معراج (1437ھ) افتخار احمد حافظ قادری شاذلی

خلفاء راشدین کے بارے میں حدیث نبوی ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْقَآئِلِ: "مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِیْ خُلَّتِہٖ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ فِیْ سَمَاحَتِہٖ، وَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی نُوْحٍ فِیْ شِدَّتِہٖ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی عُمَرَ فِیْ شُجَاعَتِہٖ، وَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی اِدْرِیْسَ فِیْ رِفْعَتِہٖ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی عُثْمَانَ فِیْ رَحْمَتِہٖ، وَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا فِیْ جِھَادَتِہٖ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی عَلِیٍّ فِیْ طَھَارَتِہٖ".

بحوالہ: (درود و سلام کی نادر کتب کا انسائیکلوپیڈیا، جلد اول، کتاب نمبر 23، صفحہ نمبر 78، صیغہ نمبر 765)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَلرَّوْضُ الْاَنِیْقُ
فِیْ
فَضْلِ الصِّدِّیْقِ رضی اللہ عنہ

تالیف:
حضرت امام جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ
(المتوفی 911ھ)

40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا مہکتا گلدستہ
مع اُردو ترجمہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَلرَّوْضُ الْاَنِیْقُ فِیْ فَضْلِ الصِّدِّیْقِ رضی اللہ عنہ

رسالہ مذکورہ بالا حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ کی تالیف مبارکہ ہے جس میں افضل البشر بعد الانبیاء بالتحقیق خلیفۂ اول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل مبارکہ پر (40) احادیث نبویہ موجود ہیں۔ رسالہ مذکورہ کا قلمی نسخہ ملک جرمنی کی مشہور و معروف برلن لائبریری میں حوالہ نمبر (1513) کے تحت موجود ہے جو (9) صفحات پر مشتمل ہے اور جس کی کتابت کا سال 1135ھ ہے۔

دوران تحقیق رسالہ مذکورہ کا جو نسخہ ہمارے زیر نظر رہا وہ سال (1990ء) میں مؤسسۃ نادر، بیروت، لبنان کا شائع شدہ ہے۔ رسالہ مذکورہ کے سرورق کا عکس ذیل میں اور قلمی نسخہ کے صفحۂ اول کا عکس آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

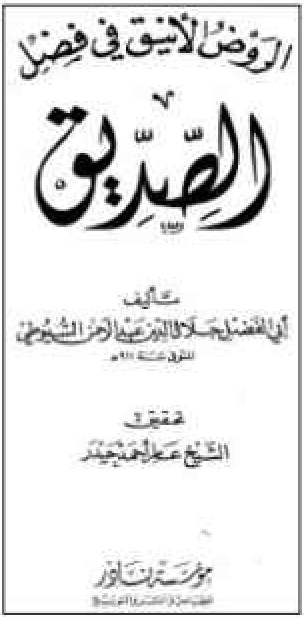
الروض الأنيق في فضل
الصديق

تأليف
أبي الفضل جلال الدين عبد الرحمن السيوطي
المتوفى سنة ٩١١ هـ

تحقيق
الشيخ علي أحمد حيدر

مؤسسة نادر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

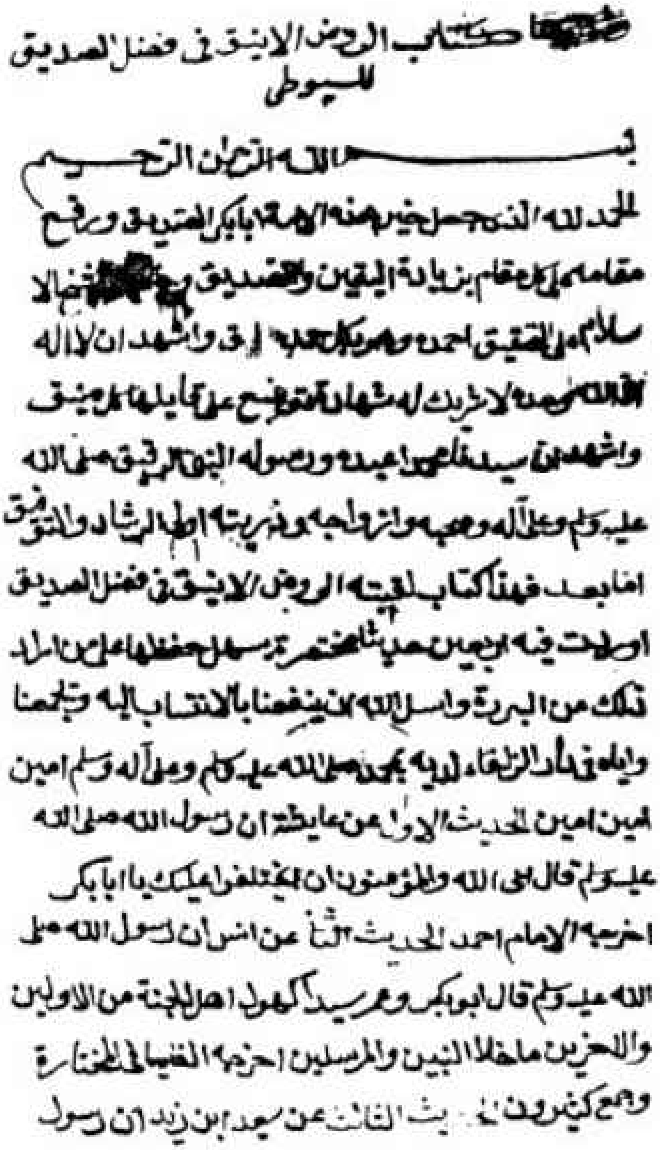

كتاب الروض الانيق في فضل الصديق
للسيوطي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل خير هذه الامة ابا بكر العتيق ورفع
مقامه على مقام بزيادة اليقين والتصديق [illegible] الا
سلام من التحقيق احمده حمد من [illegible] الى الحق واشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شريك له شهادة تتوضح عن دلايلها من يقين
واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله النبي الرفيق صلى الله
عليه وسلم وعلى آله وصحبه وازواجه وذريته اهل الرشاد والتوفيق
اما بعد فهذا كتاب لقبته الروض الانيق في فضل الصديق
اوردت فيه اربعين حديثا مختصرة يسهل حفظها على من اراد
ذلك من البررة واسال الله ان ينفعنا بالانتساب اليه وان يجمعنا
واياه في دار البقاء لديه بمحمد صلى الله عليه وسلم وعلى آله وسلم امين
امين امين الحديث الاول عن عايشة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال ابى الله والمؤمنون ان يختلفوا عليك يا ابا بكر
اخرجه الامام احمد الحديث الثاني عن انس ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال ابو بكر وعمر سيدا كهول اهل الجنة من الاولين
والاخرين ما خلا النبيين والمرسلين اخرجه الضيا في المختارة
وجمع كثيرون الحديث الثالث عن سعيد بن زيد ان رسول

الورقة الأولى من المخطوط

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

1

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبَی اللّٰهُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اَنْ یَّخْتَلِفُوْا عَلَیْكَ یَآ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان نے اس بات سے انکار کر دیا

ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ پر (امر خلافت میں) اختلاف کیا جائے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

2

عَنْ اَنَس رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:

"اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما

سَیِّدَا کُھُوْلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

مَا خَلَا النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ"۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما

اولین و آخرین جملہ انبیاء و مرسلین کے علاوہ

تمام جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

3

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
"اَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ فِى الْجَنَّةِ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فِى الْجَنَّةِ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِى الْجَنَّةِ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ فِى الْجَنَّةِ وَ طَلْحَةُ رضی اللہ عنہ فِى الْجَنَّةِ وَ الزُّبَيْرُ رضی اللہ عنہ فِى الْجَنَّةِ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ فِى الْجَنَّةِ وَ سَعْدُ بْنُ اَبِىْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ فِى الْجَنَّةِ وَ سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ فِى الْجَنَّةِ وَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رضی اللہ عنہ فِى الْجَنَّةِ۔"

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

4

عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَدِّهٖ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما
مِنِّیْ كَمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ"۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
"حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما
اولین و آخرین جملہ انبیاء و مرسلین کے علاوہ
تمام جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

5

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنْ هٰذَا الدِّيْنِ
كَمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ مِنَ الرَّأْسِ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی
اس دین (اسلام) میں وہی حیثیت ہے
جو سماعت اور بصارت کی سر میں (ہوتی) ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

6

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقُ رضی اللہ عنہ وَزِيْرِیْ وَ خَلِيْفَتِیْ عَلٰی اُمَّتِیْ مِنْ بَعْدِیْ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ يَنْطِقُ عَلٰی لِسَانِیْ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ اِبْنُ عَمِّیْ وَ اَخِیْ وَ حَامِلُ رَاْيَتِیْ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ عُثْمَانَ"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے وزیر اور میرے بعد میری امت میں میرے خلیفہ ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ میری زبان سے بولتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے چچا کے بیٹے، میرے بھائی اور میرے جھنڈے کو اٹھانے والے ہیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

7

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ اَرْاَفُ اُمَّتِیْ وَ اَرْحَمُهَا وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ خَيْرُ اُمَّتِیْ وَ اَعْدَلُهَا وَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ اَحْيٰى اُمَّتِیْ وَ اَكْرَمُهَا وَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ اَلَبُّ اُمَّتِیْ وَ اَشْجَعُهَا وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما اَبَرُّ اُمَّتِیْ وَ اَمَنُهَا وَ اَبُوْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ اَزْهَدُ اُمَّتِیْ وَ اَصْدَقُهَا وَ اَبُو الدَّرْدَآءِ رضی اللہ عنہ اَعْبَدُ اُمَّتِیْ وَ اَتْقَاهَا وَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْيَانَ رضی اللہ عنہما اَحْكَمُ اُمَّتِیْ وَ اَجْوَدُهَا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے زیادہ رحم والے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے بہتر اور عدل والے ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے زیادہ کریم اور حیا والے ہیں، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے زیادہ دانا اور دلیر ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما میری امت میں سب سے زیادہ نیک اور ایماندار ہیں، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے زیادہ صادق اور عبادت گزار ہیں، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے زیادہ عبادت گزار اور متقی ہیں جبکہ میری امت میں حضرت امیر معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ سخی اور اچھے حاکم ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما خَیْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰ خِرِیْنَ وَخَیْرُ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ خَیْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَّا النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”انبیاء اور رسولوں کو چھوڑ کر ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما اولین اور آخرین سے بہتر ہیں، آسمان کے رہنے والوں سے بہتر ہیں اور زمین کے رہنے والوں سے بھی بہتر ہیں“۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

9

عَنْ سَلَمَةَ بْنَ اَكْوَعَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدِیْ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ نَبِیٌّ"۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے بعد سب انسانوں سے بہتر ہیں
مگر یہ کہ وہ نبی نہیں ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

10

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ صَاحِبِیْ وَ مُؤْنِسِیْ فِی الْغَارِ فَاعْرِفُوْا لَهٗ
ذٰلِكَ فَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے غار کے ساتھی، مونس وغمخوار ہیں پس تم لوگ ان کی
اس عظمت کو جان لو اور اگر میں (اللہ کے علاوہ) کسی کو خلیل بناتا
تو ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی کو بناتا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

11

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنِّیْ كَعَيْنَيَّ فِیْ رَأْسِیْ وَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ كَلِسَانِیْ فِیْ فَمِیْ وَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ كَرُوْحِیْ فِیْ جَسَدِیْ"۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما میرے سر میں میری دو آنکھوں کی طرح، عثمان رضی اللہ عنہ میرے منہ میں میری زبان کی طرح اور حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے جسم میں موجود میری روح کی طرح ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

12

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنِّیْ
بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی علیہ السلام"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما میرے نزدیک ایسے ہی ہیں جیسے
حضرت ہارون، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

13

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْہُ وَ اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ
اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ"۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ دنیا اور
آخرت میں میرے بھائی ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما خَیْرُ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ
وَ خَیْرُ مَنْ بَقِیَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما زمین و آسمان (کی ساری مخلوق)
سے بہتر ہیں اور ان سے بھی بہتر ہیں جو قیامت تک آئیں گے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

15

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ عَتِیْقُ اللّٰہِ مِنَ النَّارِ"۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"ابوبکر رضی اللہ عنہ اللہ کی عطا سے (جہنم کی) آگ سے آزاد ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

16

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ وَزِيْرِيْ يَقُوْمُ مَقَامِيْ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ يَنْطِقُ عَلٰى لِسَانِيْ وَ اَنَا مِنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مِنِّيْ كَاَنِّيْ بِكَ يَآ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ تَشْفَعُ لِاُمَّتِيْ"۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''ابوبکر رضی اللہ عنہ میرا وہ وزیر ہے جو میرے قائم مقام ہوگا اور عمر رضی اللہ عنہ میری زبان سے بولتا ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے اور میں عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوں اور اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! تم بھی میری امت کے لیے شفاعت کروگے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

17

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَاَرَانِیْ بَابَ الْجَنَّۃِ
الَّتِیْ یَدْخُلُ مِنْہُ اُمَّتِیْ وَ اَمَا اِنَّکَ یَا اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ
اَوَّلُ مَنْ یَّدْخُلُ الْجَنَّۃَ مِنْ اُمَّتِیْ"۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''میرے پاس حضرت جبرائیل تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے
جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت جنت میں داخل ہوگی
اور اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! آپ میری امت کے وہ پہلے فرد ہیں
جو جنت میں داخل ہوں گے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

18

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ فَقُلْتُ مَنْ يُّهَاجِرُ مَعِیَ؟ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ هُوَ يَلِیْ اُمَّتَكَ بَعْدَكَ وَ هُوَ اَفْضَلُ اُمَّتِكَ"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"حضرت جبرائیل میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا کہ میرے ساتھ کون ہجرت کرے گا؟ انہوں نے جواب دیا ابوبکر رضی اللہ عنہ اور وہی آپ کے بعد آپ کی امت کے خلیفہ بنیں گے اور وہی آپ کی امت کے افضل ترین انسان ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

19

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ فَقَالَ لِیْ اِنَّ اللّٰهَ یَأْمُرُكَ

اَنْ تَسْتَشِیْرَ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے پاس حضرت جبرائیل تشریف لائے اور کہا اللہ تعالیٰ آپ کو یہ

حکم دے رہا ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کریں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

اَ تَمْشِیْ اَمَامَ مَنْ ھُوَ خَیْرٌ مِّنْكَ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ

خَیْرٌ مَّنْ طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ وَ غَرَبَتْ۔"

حضرت ابولدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"کیا تم اُس کے آگے آگے چل رہے ہو جو تم سے بہتر ہے؟ بے شک

ابوبکر رضی اللہ عنہ اُن تمام لوگوں سے بہتر ہیں کہ جن پر سورج طلوع ہوا یا

غروب ہوا ہو"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

21

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:

"اُتِیْتُ بِکِفَّۃِ مِیْزَانٍ فَوُضِعْتُ فِیْھَا وَ جِیْءَ بِاُمَّتِیْ فَوُضِعَتْ
فِی الْکِفَّۃِ الْاُخْرٰی فَرُجِّحْتُ بِاُمَّتِیْ ثُمَّ رُفِعْتُ وَ جِیْءَ بِاَبِیْ
بَکْرٍ رضی اللہ عنہ فَوُضِعَ فِیْ کِفَّۃِ الْمِیْزَانِ فَرَجَحَ بِاُمَّتِیْ ثُمَّ رُفِعَ اَبُوْ
بَکْرٍ رضی اللہ عنہ وَ جِیْءَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فَوُضِعَ فِیْ کِفَّۃِ
الْمِیْزَانِ فَرَجَحَ بِاُمَّتِیْ ثُمَّ رُفِعَ الْمِیْزَانُ وَ اَنَا اَنْظُرُ اِلَیْہِ"۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"(میں نے خواب دیکھا کہ) مجھے ایک میزان کے پاس لایا گیا اور مجھے
اس میں رکھ دیا گیا پھر میری امت کو لایا گیا اور اسے دوسرے پلڑے
میں رکھ دیا گیا مگر میرا وزن زیادہ نکلا۔ اس کے بعد مجھے اٹھا دیا گیا اور
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کو بھی میزان کے ایک پلڑے میں
رکھا گیا اور وہ بھی میری امت سے وزنی نکلے اور پھر ان کو بھی (پلڑے
سے) اتار دیا گیا۔ پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کو بھی
ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور وہ بھی میری امت سے وزنی
ہو گئے اور اس کے بعد میزان کو اٹھا لیا گیا اس حال میں کہ میں اس کی
طرف دیکھ رہا تھا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

22

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَحَبُّ النِّسَآءِ اِلَیَّ عَآئِشَۃُ رضی اللہ عنہا
وَ مِنَ الرِّجَالِ اَبُوْھَا"۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"عورتوں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور مردوں میں
ان کے والد گرامی مجھے سب سے بڑھ کر محبوب ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

23

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اُحْشَرُ اَنَا وَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما يَوْمَ الْقِيَامَةِ هٰكَذَا
وَ نَحْنُ مُشَرَّفُوْنَ عَلَى النَّاسِ"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنی درمیانی اور اس کے ساتھ والی
دونوں انگشتانِ مبارک کو ملا کر) ارشاد فرمایا
''میں، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما قیامت کے دن یوں اٹھائے
جائیں گے کہ ہم دوسرے لوگوں پر ممتاز ہوں گے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ:

"اُحْشَرُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بَیْنَ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا حَتّٰی اَقِفَ

بَیْنَ الْحَرَمَیْنِ فَیَأْتِیْنِیْ اَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ وَ اَھْلُ الْمَکَّۃِ"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”قیامت کے دن میرا حشر ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے درمیان ہوگا اور میں

حرمین کے درمیان وقوف کروں گا یہاں تک کہ اہل مدینہ اور اہل مکہ بھی

وہیں میرے پاس آجائیں گے“۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

25

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اُدْعِیْ اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ اَبَاكِ وَ اَخَاكِ حَتّٰی اَكْتُبَ كِتَابًا فَاِنِّیْ

اَخَافُ اَنْ یَّتَمَنّٰی مُتَمَنٍّ اَوْ یَقُوْلَ قَآئِلٌ اَنَا اَوْلٰی وَ یَأْبَی اللّٰهُ

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اپنے بھائی اور باپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بلائیں تاکہ میں

کوئی وصیت لکھ دوں کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا

تمنا کرے گا یا کہنے والا کہے گا کہ میں (امرِ خلافت میں)

بہتر ہوں حالانکہ اللہ تعالیٰ اور اہلِ ایمان نے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ

کے علاوہ کو (بطورِ خلیفہ ماننے سے) انکار کر دیا ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

26

عَنْ حُذَیْفَةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِقْتَدُوْا بِالَّذَیْنِ مِنْ بَعْدِیْ، اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہما"۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"میرے بعد ان دو یعنی حضرت ابوبکر
اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی اقتدا کرنا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

27

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِقْتَدُوْا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِیْ، اَبِیْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہما فَاِنَّهُمَا حَبْلُ اللّٰهِ الْمَمْدُوْدِ مَنْ تَمَسَّكَ بِهِمَا فَقَدْ تَمَسَّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى الَّتِیْ لَا انْفِصَامَ لَهَا"۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"میرے بعد ان دو یعنی ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی پیروی کرنا کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے لٹکی ہوئی وہ رسی ہیں کہ جس نے اسے پکڑ لیا اس نے گویا ایسے مضبوط سہارے کو پکڑا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

28

عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ خَیْثَمَۃَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِذَآ اَنَا مُتُّ وَ اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہم
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَمُوْتَ فَمُتْ۔"

حضرت سہل بن ابی خیثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"جب میں، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اس دنیا سے انتقال کر جائیں تو اگر
تمہیں مرنا ممکن ہو تو تم بھی مر جانا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

29

عَنْ سُمْرَةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اُمِرْتُ اَنْ اُوَلِّیَ الرُّؤْیَا اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ"۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''مجھے (اللہ کی طرف سے) یہ حکم دیا گیا کہ
میں خوابوں کی تعبیر میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ولی بناؤں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

30

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:
"اِنَّ اللّٰہَ اَخْتَارَ اَصْحَابِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْعَالَمِیْنَ سِوَی النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَ اَخْتَارَ لِیْ مِنْ اَصْحَابِیْ اَرْبَعَۃً فَجَعَلَھُمْ خَیْرَ اَصْحَابِیْ وَ فِیْ کُلِّ اَصْحَابِیْ خَیْرٌ، اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ وَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اللہ تعالیٰ نے انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے علاوہ تمام جہانوں پر میرے صحابہ کو فضیلت دی اور میرے صحابہ میں بھی میرے لیے چار کو منتخب فرمایا اور وہ چار میرے باقی صحابہ سے بہتر ہو گئے حالانکہ میرا ہر صحابی ہی بہتر ہے۔ وہ چار یہ ہیں: حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

31

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّ اللّٰہَ اَمَرَنِیْ بِحُبِّ اَرْبَعَةٍ مِّنْ اَصْحَابِیْ وَ قَالَ اُحِبُّھُمْ:
اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہم"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"اللہ تعالیٰ نے مجھے ان چار یعنی حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان
اور حضرت علی رضی اللہ عنہم کی محبت رکھنے کا حکم دیا ہے اور کہا ہے کہ میں بھی ان
سے محبت کرتا ہوں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ اللّٰہَ اَیَّدَنِیْ بِاَرْبَعَۃِ وُزَرَآءَ: اِثْنَیْنِ مِنْ اَھْلِ السَّمَآءِ جِبْرَآئِیْلَ وَ مِیْکَآئِیْلَ علیہما السلام وَ اِثْنَیْنِ مِنْ اَھْلِ الْاَرْضِ اَبِیْ بَکْرٍ وَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اللہ تعالیٰ نے چار وزیروں کے ساتھ میری مدد فرمائی دو وزیر آسمان سے ہیں جو کہ حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام ہیں اور دو وزیر دنیا سے ہیں جو کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

33

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اِنَّ اللّٰهَ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا وَ بَيْنَ مَا عِنْدَهٗ فَاخْتَارَ ذٰلِكَ الْعَبْدُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ، يَا اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ لَا تَبْكِ فَاِنَّ اٰمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِيْ صُحْبَتِهٖ وَ مَالِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ وَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّيْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ خَلِيْلًا وَ لٰكِنْ اُخُوَّةُ الْاِسْلَامِ وَ مَوَدَّتُهٗ لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ اِلَّا سُدَّ اِلَّا بَابَ اَبِيْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

"اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو دنیا میں رہنے یا اپنے پاس آنے کا اختیار دیا مگر اس بندے نے اللہ کی طرف جانے کو پسند کر لیا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! آپ مت روییے کہ مجھ پر مال خرچ کرنے اور شرف صحابیت میں سب سے بڑھ کر ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی تو ہے اور اگر میں اپنے رب کے علاوہ کسی کو بھی خلیل بناتا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی کو بناتا لیکن اب اسلامی اخوت اور محبت کا رشتہ تو ہے اور اس مسجد (نبوی) میں کوئی دروزہ نہیں رہے گا مگر یہ کہ اسے بند کر دیا جائے گا سوائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دروازے کے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

34

عَنْ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّ اللّٰهَ يَكْرِهُ فِي السَّمَآءِ
اَنْ يَّخْطَأَ اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقُ رضی اللہ عنہ".

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"اللہ تعالیٰ آسمان میں بھی اس بات کو سخت ناپسند فرماتا ہے کہ
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کوئی خطا واقع ہو"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنِّیْ لَاَرْجُوْ لِاُمَّتِیْ بِحُبِّ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہما کَمَآ اَرْجُوْ لَھُمْ بِقَوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں اپنی امت سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ وہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے ہی محبت کریں گے جیسے مجھے ان سے امید ہے کہ وہ کلمہ طیبہ سے محبت کریں گے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

36

عَنْ سُمُرَةَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:
"اِنَّ اَبَا بَکْرٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ یُؤَوِّلُ الرُّؤْیَا
وَ اِنَّ الرُّؤْیَا الصَّالِحَۃَ حَظٌّ مِّنَ النُّبُوَّۃِ"۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ
"بے شک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خوابوں کی درست تعبیر بتاتے ہیں
اور سچے خواب تو نبوت کا ایک حصہ ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

37

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ خَاصَّةً مِّنْ اَصْحَابِهٖ

وَ اِنَّ خَاصَّتِيْ مِنْ اَصْحَابِيْ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما".

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''ہر نبی کے صحابہ میں اس کے کچھ خاص صحابی ہوتے ہیں اور میرے

صحابہ میں میرے خاص صحابی حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

38

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَرْاَفُ اُمَّتِیْ بِاُمَّتِیْ اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ وَ اَشَدُّهُمْ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ عُمَرُ رضی اللہ عنہ وَ اَصْدَقُهُمْ حَیَآءً عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ وَ اَقْضَاهُمْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ وَ اَفْرَضُهُمْ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ وَ اَقْرَأُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ وَ اَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَ الْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ اَلَا لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِیْنٌ وَّ اَمِیْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْ عُبَیْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رضی اللہ عنہ۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"میری امت میں میری امت کے لیے سب سے نرم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، اللہ کے دین کے نفاذ میں سب سے سخت حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حیا میں سب بڑھ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، سب سے اچھے فیصلہ کرنے والے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، علم الفرائض کو سب سے اچھے جاننے والے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، قرآن مجید کے سب سے اچھے قاری حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور حلال وحرام کے بارے میں سب سے زیادہ علم والے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں اور خبردار! کہ ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

39

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَنَـا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُـوْ بَكْـرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما
فَـنُـحْشَـرُ فَـنَـذْهَبُ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيُحْشَرُوْنَ مَعِيَ ثُمَّ اَنْتَظِرُ
اَهْلَ مَكَّةَ فَيُحْشَرُوْنَ مَعِيَ وَ نُبْعَثُ بَيْنَ الْحَـرَمَيْنِ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''میں وہ پہلا بندہ ہوں کہ جس کی (قبر کی) زمین (والی جگہ) کھلے گی
اور اس کے بعد حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی (قبریں کھلیں گی)
اور ہمارا حشر ہوگا اور ہم جنت البقیع کی طرف جائیں گے۔ پس ان کا
حشر بھی میرے ساتھ ہوگا اور اس کے بعد میں اہل مکہ کا انتظار کروں گا
اور ان کا حشر بھی میرے ساتھ ہوگا اور پھر ہمیں حرمین کے درمیان
مبعوث کیا جائے گا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"ھَلْ قُلْتَ فِیْ اَبِیْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ شَیْئًا؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْ وَ اَنَا

اَسْمَعُ فَقُلْتُ وَ ثَانِیَ اثْنَیْنِ فِی الْغَارِ الْمَنِیْفِ وَ قَدْ طَافَ

الْعَدُوُّ بِہٖ اِذْ صَعِدَ الْجَبَلَا وَ کَانَ حُبَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ

قَدْ عَلِمُوْا مِنَ الْبَرِیَّۃِ لَمْ یَعْدِلْ بِہٖ رَجُلًا فَضَحِکَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُہٗ ثُمَّ قَالَ

صَدَقْتَ یَا حَسَّانُ ھُوَ کَمَا قُلْتَ"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

(حضرت حسان بن ثابت فرماتے ہیں) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا اے حسان رضی اللہ عنہ!

''آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان میں بھی کوئی کلام کہا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہیے تاکہ میں بھی سنوں پس میں نے کہا

(۱)۔وہ غار میں دو میں دوسرے تھے اور جب وہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر) پہاڑ پر چڑھے تو دشمن غار کا چکر لگا چکا تھا۔

(۲)۔آپ رضی اللہ عنہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ہیں اور یہ بات تمام صحابہ کرام کو معلوم ہے کہ وہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کسی کو بھی آپ رضی اللہ عنہ کے برابر شمار نہیں کرتے۔

یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا مسکرائے کہ آپ کی مبارک ڈاڑھیں تک نظر آنے لگیں اور پھر فرمایا کہ حسان رضی اللہ عنہ! آپ نے سچ کہا ہے۔ وہ واقعی ایسی ہی شان کے مالک ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَلْغُرَرُ
فِی
فَضَآئِلِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ

تالیف:

حضرت امام جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ

(المتوفی 911ھ)

40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا مہکتا گلدستہ

مع اُردو ترجمہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْغُرَرُ فِیْ فَضَآئِلِ عُمَر رضی اللہ عنہ

رسالہ مذکورہ بالا حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ کی تالیفِ مبارکہ ہے جس میں خلیفۂ دوم سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل مبارکہ پر (40) احادیث نبویہ موجود ہیں۔ رسالہ مذکورہ کا قلمی نسخہ ملک جرمنی کی مشہور و معروف برلن لائبریری میں حوالہ نمبر (1514) کے تحت موجود ہے جو (9) صفحات پر مشتمل ہے اور جس کی کتابت کا سال 1135ھ ہے۔

دورانِ تحقیق رسالہ مذکورہ کا جو نسخہ ہمارے زیرِ نظر رہا وہ سال (1990ء) میں مؤسسۃ نادر، بیروت، لبنان کا شائع شدہ ہے۔ رسالہ مذکورہ کے سرورق کا عکس ذیل میں اور قلمی نسخہ کے صفحۂ اول کا عکس آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

كتاب الدر فى فضائل ابى بكر وعمر رضى الله عنهما ...

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين على القوم الكافرين

الحمد لله الذى شرف مقدار من اراد من العباد واشهد ان

لا اله الا الله المالك للاشقاء والاسعاد واشهد ان سيدنا

محمدا عبده ورسوله من قام بسبيل الرشاد صلى الله عليه وسلم وعلى

آله وصحبه الائمة الامجاد وبعد فهذا كتاب لقبته الغرر

فى فضائل ابى بكر وعمر اربعين حديثا معزوة لمخرجيها متبعة

ببيان غريب الفاظها ومشكل معانيها والله اسال ان ينفع بها

آمين الحديث الاول عن على كرم الله وجهه ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر وعمر سيدا كهول اهل الجنة من الاولين

والآخرين ما خلا النبيين والمرسلين حديث صحيح اخرجه الامام

احمد وغيره الحديث الثانى عن سعيد بن زيد ان رسول الله صلى الله

عليه وسلم قال ابو بكر فى الجنة وعمر فى الجنة وعثمان فى الجنة وعلى فى الجنة

وطلحة فى الجنة والزبير فى الجنة وعبد الرحمان بن عوف فى الجنة

وسعد بن ابى وقاص فى الجنة وسعيد بن زيد فى الجنة وابو عبيدة بن

الجراح فى الجنة حديث صحيح رواه الامام احمد وغيره الحديث

الثالث عن المطلب بن حنطب عن ابيه عن جده ومال غيره ان

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر وعمر منى بمنزلة السمع

والبصر اخرجه ابن يعلى وغيره الحديث الرابع عن ابن عباس

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

1

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ مَا خَلَا النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما اولین وآخرین

جملہ انبیاء ومرسلین کے علاوہ تمام جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

2

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ وَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ وَ طَلْحَةُ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ وَ الزُّبَيْرُ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ وَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ وَ سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ وَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ"۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

3

عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَدِّهٖ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنِّیْ كَمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ".

حضرت مطلب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کا مجھ سے وہی تعلق ہے جو
سماعت اور بصارت کا تعلق مجھ سے ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

4

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنْ هٰذَا الدِّيْنِ

كَمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ مِنَ الرَّاْسِ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی اس دین (اسلام) میں وہی حیثیت ہے

جو سماعت اور بصارت کی سر میں (ہوتی) ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

5

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ وَزِیْرِیْ یَقُوْمُ مَقَامِیْ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ یَنْطِقُ
عَلٰی لِسَانِیْ وَ اَنَا مِنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ
کَاَنِّیْ بِکَ یَا اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ تَشْفَعُ لِاُمَّتِیْ"۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"ابوبکر رضی اللہ عنہ میرا وہ وزیر ہے جو میرے قائم مقام ہوگا اور عمر رضی اللہ عنہ
میری زبان سے بولتا ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے اور میں
عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوں اور اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! تم بھی
میری امت کے لیے شفاعت کروگے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

6

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنِّیْ كَعَيْنَیَّ فِیْ رَأْسِیْ وَ عُثْمَانُ بْنُ
عَفَّانَ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ كَلِسَانِیْ فِیْ فَمِیْ وَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ
رضی اللہ عنہ مِنِّیْ كَرُوْحِیْ فِیْ جَسَدِیْ"۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما میرے سر میں میری دو آنکھوں کی
طرح، عثمان رضی اللہ عنہ میرے منہ میں میری زبان کی طرح اور حضرت علی
رضی اللہ عنہ میرے جسم میں موجود میری روح کی طرح ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنِّيْ

بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى علیہ السلام"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما میرے نزدیک ایسے ہی ہیں

جیسے حضرت ہارون، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

8

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما خَیْرُ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ خَیْرُ مَنْ بَقِیَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ"۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما زمین و آسمان (کی ساری مخلوق)
سے بہتر ہیں اور ان سے بھی بہتر ہیں جو قیامت تک آئیں گے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

9

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عُمَرُ بْنُ خَطَّابٍ رضی اللہ عنہ سِرَاجُ اَهْلِ الْجَنَّةِ"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اہل جنت کے چراغ ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُمَرُ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ عُمَرَ
وَ الْحَقُّ بَعْدِیْ مَعَ عُمَرَ حَیْثُ کَانَ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوں
اور میرے بعد حق عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہی ہوگا جہاں وہ ہوں گے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

11

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ قَلْبِهٖ"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر حق رکھا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

12

عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ قَلْبِہٖ
وَ ھُوَ الْفَارُوْقُ فَرَّقَ اللّٰہُ بِہٖ بَیْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ"۔

حضرت ایوب بن موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر کی زبان اور دل پر حق رکھا ہے اور وہی وہ
فاروق ہیں جن سے اللہ تعالیٰ حق اور باطل میں فرق کرتا ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

13

عَنْ بِلَالٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ فِيْ قَلْبِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ عَلٰى لِسَانِهٖ".

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"اللہ تعالیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر اور اس کے دل میں حق رکھا ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

14

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْ مَا فِیْ صَدْرِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ
مِنْ غِلٍّ وَّ دَآءٍ وَّ اَبْدِلْهُ اِيْمَانًا (ثَلَاثًا)".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"اے اللہ! عمر کے سینے سے ہر قسم کا کھوٹ اور بیماری نکال دے
اور اس کے بدلے (ان کا سینہ) ایمان سے بھر دے۔
(آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تین بار مانگی)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

15

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''نبی کے بعد اس اُمت میں سب سے بہتر ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

16

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"خَيْرُ اُمَّتِیْ بَعْدِیْ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما میرے بعد میری امت کے
سب سے بہترین انسان ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

17

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَاِذَا اَنَا بِقَصْرٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ؟ قَالُوْا لِشَابٍّ مِّنْ قُرَيْشٍ فَظَنَنْتُ اَنِّيْ هُوَ قُلْتُ وَ مَنْ هُوَ؟ قَالُوْا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فَلَوْلَا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ لَدَخَلْتُهٗ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"میں جنت میں داخل ہوا تو سامنے ہی سونے کا بنا ہوا ایک محل پایا۔ میں نے پوچھا یہ کس کا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ایک قریشی نوجوان کا۔ میں نے سوچا کہ وہ (قریشی نوجوان) میں ہی ہوں۔ (مگر) پھر میں نے پوچھا کہ وہ (قریشی نوجوان) کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ (وہ) عمر بن خطاب (ہے) اور اگر مجھے تیری غیرت کا علم نہ ہوتا تو میں اس میں داخل ہو جاتا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

18

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلٰى قَلِيْبٍ فَجَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَنَزَعَ دَلْوًا اَوْ دَلْوَيْنِ وَ فِيْ نَزْعِهٖ ضُعْفٌ وَ اللّٰهُ يَغْفِرُ لَهٗ ثُمَّ اَخَذَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَاسْتَحَالَتْ بِيَدِهٖ غَرْبًا فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا فِي النَّاسِ يَفْرِيْ فَرِيَّهٗ حَتّٰى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ"۔

حضرت سالم اپنے والد گرامی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک کنویں سے (پانی کے) ڈول نکال رہا ہوں۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے بھی ایک یا دو ڈول نکالے اور ان کے ڈول نکالنے میں تھوڑی کمزوری تھی۔ اللہ ان کی اس کمزوری کو دور کرے! پھر وہی ڈول عمر رضی اللہ عنہ نے لے لیا اور (ان کے ہاتھ میں) وہ ڈول ایک بڑے ڈول میں تبدیل ہو گیا اور میں نے کوئی ایسا بندہ نہیں دیکھا جو عمر رضی اللہ عنہ کی طرح پانی کھینچتا ہو اور (کثرت پانی کی وجہ سے) لوگوں نے اس جگہ کو اونٹ بٹھانے کی جگہ بنالیا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

19

عَنْ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"رَأَيْتُ كَاَنَّ دَلْوًا دُلِّيَتْ مِنَ السَّمَآءِ فَجَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَاَخَذَ بِعَرَاقِيْهَا فَشَرِبَ ضَعِيْفًا ثُمَّ جَآءَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَاَخَذَ بِعَرَاقِيْهَا فَشَرِبَ حَتّٰى تَضَلَّعَ ثُمَّ جَآءَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فَأَخَذَ بِعَرَاقِيْهَا حَتّٰى تَضَلَّعَ ثُمَّ جَآءَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ فَاَخَذَ بِعَرَاقِيْهَا وَ انْتَضَحَ عَلَيْهِ مِنْهَا".

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں نے خواب میں ایک ڈول دیکھا جو کہ آسمان سے لٹکایا گیا ہے۔ پس ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اسے کناروں سے پکڑ کر بمشکل پیا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے اور اسے کناروں سے پکڑ کر پیا یہاں تک کہ خوب سیر ہو گئے۔ اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس ڈول کو کناروں سے پکڑ کر پیا یہاں تک کہ خوب سیر ہو گئے۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے اور (جب) انہوں نے اس ڈول کو کناروں سے پکڑا تو وہ ہل گیا اور اس میں سے (کچھ) ان کے اوپر گر گیا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

20

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"رَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَاَنِّيْ اُعْطِيْتُ عَسًّا مَمْلُوًّا لَبَنًا فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتّٰى تَمَلَّاْتُ حَتّٰى رَأَيْتُهٗ يَجْرِيْ فِيْ عُرُوْقِيْ بَيْنَ الْجِلْدِ وَ اللَّحْمِ فَفَضَلْتُ فَضْلَةً فَاَعْطَيْتُهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فَاَوَّلُوْهَا قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هٰذَا عِلْمٌ اَعْطَاكَهُ اللّٰهُ فَمَلَّاْتَ مِنْهُ وَ فَضَلْتَ فَضْلَةً فَاَعْطَيْتَهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ اَصَبْتُمْ"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"میں نے خواب دیکھا کہ مجھے دودھ سے بھرا ہوا ایک بڑا پیالہ دیا گیا۔ میں نے اس سے (دودھ) پیا اور میں اتنا سیر ہوا کہ اس (دودھ) کو میں نے اپنے خون اور گوشت کے درمیان جاری دیکھا۔ پھر میں نے کچھ بچا دیا اور وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔ (صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کی تعبیر کی اور کہا کہ اے اللہ کے نبی! اس سے مراد وہ علم ہے جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے خوب سیراب ہوئے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیضان عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھی دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم) تم نے صحیح تعبیر بیان کی ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:

"رَأَیْتُ الْفَجْرَ اُعْطِیْتُ الْمَقَالِیْدَ وَ الْمَوَازِیْنَ فَاَمَّا الْمَقَالِیْدُ فَھٰذِہِ الْمَفَاتِیْحُ وَ اَمَّا الْمَوَازِیْنُ فَھٰذِہِ الَّتِیْ یُوْزَنُ بِھَا فَوُضِعْتُ فِیْ کِفَّۃٍ وَ وُضِعَتْ اُمَّتِیْ فِیْ کِفَّۃٍ فَوُزِنْتُ بِھِمْ فَرَجَحْتُ ثُمَّ جِیْءَ بِاَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَوُزِنَ، فَوَزَنَ بِھِمْ ثُمَّ جِیْءَ بِعُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَوُزِنَ، فَوَزَنَ بِھِمْ ثُمَّ جِیْءَ بِعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَوُزِنَ، فَوَزَنَ بِھِمْ ثُمَّ رُفِعَتْ".

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”میں نے فجر سے تھوڑی دیر پہلے ایک خواب دیکھا کہ مجھے مقالید اور موازین عطا کیے گئے۔ مقالید سے مراد تو یہی چابیاں ہیں اور موازین سے مراد وہ آلہ ہے جس سے وزن کیا جاتا ہے۔ (اس ترازو کے) ایک پلڑے میں مجھے رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو رکھا گیا اور مجھے ان کے ساتھ تولا گیا اور میں اپنی امت سے بھاری نکلا۔ پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا اور وہ ان کے ساتھ وزن میں برابر نکلے۔ ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کو تولا گیا اور وہ بھی پورے تل گئے۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا اور وہ بھی (میرے امتیوں کے ساتھ) پُورے تل گئے۔

اس کے بعد وہ میزان اٹھا لیے گئے“۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

22

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"رِضَى اللّٰهِ رِضٰی عُمَرَ وَ رِضٰی عُمَرَ رِضَى اللّٰهِ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''اللہ کی رضا عمر رضی اللہ عنہ کی رضا ہے اور عمر رضی اللہ عنہ کی رضا اللہ کی رضا ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

23

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ

اَوْ بِاَبِیْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ".

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"یا اللہ! عمر بن خطاب یا عمر بن ہشام (کے اسلام قبول کرنے) سے اسلام کو عزت عطا فرما۔ پس اللہ نے اپنے رسول کی دعا کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حق میں قبول فرمایا اور ان کی ذات سے اسلام کو مضبوط کیا اور دوسرے ادیان کو کمزور کیا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

24

عَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰھُمَّ اَشْدِدِ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ".

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''یا اللہ! عمر بن خطاب کے دم قدم سے اسلام کو مضبوطی عطا فرما''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَوْ بِعُمَرَ بْنِ هِشَّامٍ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"یا اللہ! عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یا عمر بن ہشام سے اسلام کو عزت عطا فرما۔

پس جمعے کو ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لے آئے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

26

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
"مَا كَانَ مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا فِيْ اُمَّتِهٖ مُعَلِّمٌ اَوْ مُعَلِّمَانِ وَ اِنْ يَّكُنْ
فِيْ اُمَّتِيْ مِنْهُمْ فَهُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ
اِنَّ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَ فِيْ قَلْبِهٖ".

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
"کوئی ایسا نبی نہیں گزرا کہ جس کی امت میں ایک یا دو معلم نہ ہوں۔
اگر میری امت میں کوئی (معلم) ہوا تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوگا۔
بے شک حق عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر بھی ہے اور دل میں بھی ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

27

عَنْ عَصْمَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"لَوْ کَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَکَانَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ".

حضرت عصمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ ہی ہوتے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

28

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"لَوْ کَانَ اللّٰہُ بَاعِثًا رَسُوْلًا بَعْدِیْ
لَبَعَثَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ"۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اگر میرے بعد کسی کو بطور رسول مبعوث کیا جاتا تو
عمر بن خطاب کو ہی مبعوث کیا جاتا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ علیہ السلام فَقَالَ اَقْرِئْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ السَّلَامَ

وَ قُلْ لَّهٗ اَنَّ رِضَاهُ حُكْمٌ وَ اَنَّ غَضَبَهٗ عِزٌّ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو میرا سلام دیجیے

گا اور ان سے فرمایئے گا کہ ان کی رضا فیصلہ اور ان کا غصہ باعث

عزوشرف ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

30

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ بَاهٰى مَلٰٓئِكَتَهٗ بِعَبِيْدِهٖ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ

عَآمَّةً وَ بَاهٰى بِعُمَرَ رضی اللہ عنہ خَآصَّةً"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"اللہ تعالیٰ نے عرفہ کی ایک شام اپنے بندوں پر عمومی طور پر فخر کا اظہار کیا

اور خصوصاً عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پر فخر و مباہات کا اظہار کیا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ذَاتَ يَوْمٍ اِلٰى عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ تَبَسَّمَ اِلَيْهِ

فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ اَتَدْرِىْ بِمَا تَبَسَّمْتُ اِلَيْكَ؟

قَالَ: اَللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ

بَاهٰى بِاَهْلِ عَرَفَةَ عَآمَّةً وَّ بَاهٰى بِكَ خَآصَّةً"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنی نگاہ کا مرکز بنایا اور مسکرا دیے اور پھر ارشاد فرمایا کہ اے ابن خطاب رضی اللہ عنہ! کیا تمہیں علم ہے کہ میں تمہاری طرف دیکھ کر کیوں مسکرایا ہوں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا (میں اس لیے مسکرایا تھا کہ) ایک سال اللہ تعالیٰ نے عرفہ میں جمع ہونے والوں پر عمومی طور پر فخر و مباہات کا اظہار کیا اور تجھ پر خصوصی فخر و مباہات کا اظہار کیا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ مَولَاۃِ حَفْصَۃَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ الشَّیْطَانَ لَمْ یَلْقَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ مُنْذُ اَسْلَمَ اِلَّا خَرَّ لِوَجْھِہٖ"۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی ایک لونڈی سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''جب سے عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو اس دن سے شیطان کا

جب بھی ان سے سامنا ہوا وہ منہ پھیر کر بھاگ کھڑا ہوا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

33

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"لَا تُصِيْبُنَّكُمْ فِتْنَةٌ مَا دَامَ هٰذَا فِيْكُمْ" ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''جب تک عمر رضی اللہ عنہ تم میں موجود ہے
تمہیں کوئی فتنہ گزند نہیں پہنچا سکتا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اَبِیْ طُفَیْلٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"بَیْنَا اَنَا اَنْزَعُ اللَّیْلَةَ اِذْ وَرَدَتْ عَلَیَّ غَنَمٌ سُوْدٌ وَّ عُفْرٌ فَجَآءَ اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ فَنَزَعَ ذَنُوْبًا اَوْ ذَنُوْبَیْنِ وَ فِیْ نَزْعِهٖ ضَعْفٌ وَ اللّٰهُ یَغْفِرُ لَهٗ فَجَآءَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَلَأَ الْحِیَاضَ وَ اَرْوَی الْاَوْدِیَةَ فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِیًّا اَحْسَنَ نَزْعًا مِّنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ فَاَوَّلْتُ السُّوْدَ الْعَرَبَ وَ الْعُفْرَ الْعَجَمَ۔"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ڈول نکال رہا ہوں اور اسی اثناء میں وہاں کافی ساری کالی اور سرخی مائل بھیڑیں آ گئیں۔ پس وہاں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے اور ان کے انداز میں کمزوری تھی اور اللہ ان کی اس کمزوری کو دور کرے۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور وہ ڈول ایک بڑے ڈول میں تبدیل ہو گیا اور انہوں نے (پانی نکال کر) حوض کو بھر دیا اور ریوڑوں کو سیراب کر دیا اور میں نے کوئی ایسا بندہ نہیں دیکھا کہ جو پانی کھینچنے میں عمر رضی اللہ عنہ سے اچھا ہو۔ اس خواب کی یہ تعبیر بیان کی گئی کہ کالی بھیڑوں سے مراد عرب ہیں اور سرخی مائل بھیڑوں سے مراد عجم ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

35

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَ جَدِیْدٌ قَمِیْصُکَ ھٰذَا اَمْ غَسِیْلٌ؟ فَقَالَ: غَسِیْلٌ فَقَالَ:
اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَّ عِشْ حَمِیْدًا وَّ مُتْ شَهِیْدًا یُعْطِیْکَ اللّٰہُ
قُرَّةَ عَیْنٍ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ"۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
(ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے وہاں
حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے انہوں نے
ایک سفید قمیص پہنی ہوئی تھی تو)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اے عمر رضی اللہ عنہ! یہ قمیص نئی ہے یا دھلی ہوئی ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ دھلی ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ عنہ! نئی قمیص پہنا کیجیے، اچھے طریقے سے زندگی گزاریئے اور شہادت کی موت مریئے اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا اور آخرت میں کامیابی عطا فرمائے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

36

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"مَنْ اَبْغَضَ عُمَرَ فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ وَ مَنْ اَحَبَّ عُمَرَ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَ اِنَّ اللّٰهَ بَاهٰی بِالنَّاسِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ عَآمَّةً وَ بَاهٰی بِعُمَرَ رضی اللہ عنہ خَآصَّةً وَ اِنَّهٗ لَمْ يَبْعَثِ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا كَانَ فِیْ اُمَّتِهٖ مُحَدِّثٌ وَ اِنْ يَّكُنْ فِیْ اُمَّتِیْ مِنْهُمْ اَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ قَالُوْا كَيْفَ يُحَدِّثُ؟ قَالَ تَتَكَلَّمُ الْمَلآئِكَةُ عَلٰی لِسَانِهٖ".

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور اللہ تعالیٰ نے عرفہ کی ایک شام لوگوں پر عمومی طور پر فخر کا اظہار کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر خصوصی فخر کیا اور اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا کہ جس کی امت میں کوئی محدث نہ ہوتا ہو اور اگر میری امت میں کوئی محدث ہوا تو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہی ہوگا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیسے محدث ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ فرشتے اس کی زبان سے گفتگو کرتے ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

37

عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيْعٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"هٰذَا رَجُلٌ لَا يُحِبُّ الْبَاطِلَ".

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''یہ (عمر) وہ بندہ ہے کہ جو باطل سے محبت کر ہی نہیں سکتا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"هٰذَا غَلْقُ الْفِتْنَةِ وَلَا يَزَالُ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الْفِتْنَةِ
بَابٌ شَدِيْدُ الْغَلْقِ مَا عَاشَ هٰذَا بَيْنَ ظَهْرَآئِيْكُمْ".

حضرت قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف
اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا
"یہ فتنوں کے آگے (بندھا ہوا) بند ہے اور جب تک یہ تم میں موجود ہے
اس وقت تک تمہارے اور فتنوں کے درمیان دروازہ بند ہی رہے گا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ خَیْثَمَةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِذَآ اَنَا مُتُّ وَ اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَمُوْتَ فَمُتْ".

حضرت سہل بن ابی خیثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"جب میں، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اس دنیا سے انتقال کر جائیں
تو اگر تمہیں مرنا ممکن ہو تو تم بھی مر جانا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

40

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَتَانِيْ جِبْرَآئِيْلُ آنِفًا فَقُلْتُ

يَا جِبْرَآئِيْلُ علیہ السلام حَدِّثْنِيْ بِفَضَآئِلِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ فِي السَّمَآءِ

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ صلی اللہ علیہ وسلم! لَوْ حَدَّثْتُكُمْ بِفَضَآئِلِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ مُنْذُ مَا

لَبِثَ نُوْحٌ فِيْ قَوْمِهٖ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا مَا نَفِدَتْ

فَضَآئِلُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ اِنَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہ لَحَسَنَةٌ مِّنْ حَسَنَاتِ اَبِيْ

بَكْرٍ رضی اللہ عنہ"۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) ارشاد فرمایا

''اے عمار رضی اللہ عنہ! میرے پاس ابھی جبرائیل علیہ السلام آئے تو میں نے ان سے کہا کہ مجھے آسمان میں مذکور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل سنایئے۔ انہوں نے جواب دیا کہ اگر میں ساڑھے نوسو سال کہ جتنا حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم میں جیے، کی مدت بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل بیان کروں تو ان کے فضائل ختم نہیں ہو سکتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شانِ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

یہ ہیں دیوانۂ فخرِ نبوت، یہ ہیں پروانۂ شمعِ رسالت
قتیلِ عشوۂ محبوبِ داور، ابو بکر و عمر و عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا
ہے یارِ غار محبوبِ خدا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا

یہ ہے ہر اُمتی کو حکم احمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کیا کر، تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا

صاحب عرفاں، جامع قرآں، سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ
دین کے حامی اور نگہباں سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ

مشکل کشا و قوتِ بازوئے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
خیبر کشا و شیرِ نیستانِ اولیاء رضی اللہ عنہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تُحفَةُ العُجلانِ فِی فَضَآئِلِ عُثمانَ رضی اللہ عنہ

تالیف:

حضرت امام جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ

(المتوفی 911ھ)

40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا مہکتا گلدستہ

مع اُردو ترجمہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تُحفَةُ العَجلانِ فِی فَضآئِلِ عُثمان رضی اللہ عنہ

رسالہ مذکورہ بالا حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ کی تالیفِ مبارکہ ہے جس میں خلیفہ سوم سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے فضائل مبارکہ پر (40) احادیثِ نبویہ موجود ہیں۔ رسالہ مذکورہ کا قلمی نسخہ ملک جرمنی کی مشہور و معروف برلن لائبریری میں حوالہ نمبر (1515) کے تحت موجود ہے جو (8) صفحات پر مشتمل ہے اور جس کی کتابت کا سال 1135ھ ہے۔

دورانِ تحقیق رسالہ مذکورہ کا جو نسخہ ہمارے زیر نظر رہا وہ سال (1990ء) میں مؤسسۃ نادر، بیروت، لبنان کا شائع شدہ ہے۔ رسالہ مذکورہ کے سرورق کا عکس ذیل میں اور قلمی نسخہ کے صفحہ اول کا عکس آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

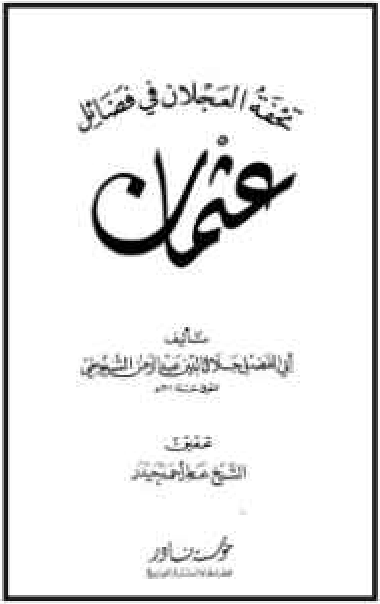
تحفة العجلان في فضائل
عثمان
تأليف
أبي الفضل جلال الدين عبد الرحمن السيوطي
تحقيق
مؤسسة نادر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

كتاب تحفة العجلان في فضل عثمان رضي الله عنه للسيوطي
بسم الله الرحمن الرحيم والحمد [illegible] العالمين
الحمد لله الذي من على ما شاء من المناقب وأحله بصبوة الذروة
من شريف المراتب أحمده وأشكره وأتوب إليه وأستغفره وأشهد
أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا رسول الله صلى الله عليه وسلم
وعلى آله وصحبه وشيعته وحزبه وبعد فهذا كتاب لقبته تحفة
العجلان في فضائل عثمان أوردت فيه أربعين حديثا فاخرة وتخريجها
متبعة ببيان غريب ألفاظها ومشكل معانيها وأسأل الله قبولها
ودوام النفع بها آمين الحديث الأول عن سعيد بن زيد أن رسول
صلى الله عليه وسلم قال عثمان في الجنة حديث صحيح أخرجه ابن أبي
شيبة وغيره وذكر في جملة حديث العشرة الحديث الثاني عن
جابر رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عثمان
مني وأنا من عثمان أخرجه الطبراني في الكبير وغيره ورواه الخليلي
في مشيخته عن أنس الحديث الثالث عن شداد بن أوس قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عثمان بن عفان أحيى أمتي وأكرمها
أخرجه العقيلي وابن عساكر وضعفه الحديث الرابع عن ابن مسعود
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عثمان بن عفان مني كلساني
في فمي أخرجه ابن النجار الحديث الخامس عن أبي هريرة أن رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال أتاني جبريل فقال إن الله يأمرك أن تزوج

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

1

عَنْ سَعِيْدِبْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ".

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"عثمان رضی اللہ عنہ جنت میں ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

2

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مِنِّی وَ اَنَا مِنْ عُثْمَانَ".

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''عثمان رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے اور میں عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

3

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ اَحْيٰى اُمَّتِىْ وَ اَكْرَمُهَا" ۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"عثمان رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے باحیا اور کریم انسان ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

4

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مِنِّی کَلِسَانِیْ فِیْ فَمِیْ"۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''عثمان رضی اللہ عنہ میرے نزدیک ایسے ہی ہے جیسے
میرے منہ میں میری زبان''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

5

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ علیہ السلام فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكَ اَنْ تُزَوِّجَ
عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ اُمَّ كُلْثُوْمَ رضی اللہ عنہا عَلٰی مِثْلِ صِدَاقِ رُقَیَّةَ رضی اللہ عنہا"۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دے رہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے جتنے مہر پر
حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کردیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

6

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ حَیِیٌّ تَسْتَحْیِیْ مِنْهُ الْمَلَآئِکَةُ"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''عثمان رضی اللہ عنہ وہ باحیا بندہ ہے کہ جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

7

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ وَلِیِّیْ فِی الدُّنْیَا وَ وَلِیِّیْ فِی الْاٰخِرَۃِ".

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''عثمان رضی اللہ عنہ دنیا میں بھی میرا ولی ہے اور آخرت میں میرا ولی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

8

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّۃِ"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''عثمان رضی اللہ عنہ جنتی انسان ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

9

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ اَحْيٰى اُمَّتِىْ وَ اَكْرَمُهَا".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''عثمان میری امت میں سب سے باحیا اور کریم انسان ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

10

عَنْ سَهْلٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِذَآ اَنَا مُتُّ وَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہم
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَمُوْتَ فَمُتْ".

حضرت سہل بن (ابی خیثمہ) سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"جب میں، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اس دنیا سے کوچ کر جائیں
تو اگر تجھے مرنا ممکن ہو تو مر جانا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَنَا اَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَخْرُجُ وَ قَدْ غُفِرَ لِيْ ثُمَّ اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ يَقِفُ كَمَا وَقَفْتُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ وَ قَدْ غُفِرَ لَهٗ ثُمَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہ يَقِفُ كَمَا وَقَفَ اَبُوْ بَكْرٍ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ وَ قَدْ غُفِرَ لَهٗ قِيْلَ فَعُثْمَانُ قَالَ عُثْمَانُ رَجُلٌ ذُوْ حَيَآءٍ سَاَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يُوْقِفَهٗ لِلْحِسَابِ فَشَفَّعَنِيْ".

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''جب تک اللہ چاہے گا میں اللہ کے حضور کھڑا رہوں گا۔ پھر میں وہاں سے نکلوں گا درآنحالیکہ میں کامیاب ہو چکا ہوں گا۔ اس کے بعد جیسے میں کھڑا ہوا تھا ایسے ہی دو مرتبہ ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی کھڑے ہوں گے اور وہ بھی اس حال میں نکلیں گے کہ ان کی مغفرت ہو چکی ہو گی۔ اس کے بعد دو بار عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوں گے جیسے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اور وہ بھی اس حال میں باہر آئیں گے کہ ان کی مغفرت ہو چکی ہو گی۔ کہا گیا عثمان کا کیا ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ عثمان ایک باحیا انسان ہے۔ پس میں نے اللہ سے دعا کی کہ انہیں حساب کے لیے کھڑا نہ رکھیں تو اللہ نے اس معاملے میری شفاعت قبول فرمائی''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

12

عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بَارَكْتَ لِاُمَّتِيْ فِيْ اَصْحَابِيْ فَلَا تَسْلُبْهُمُ الْبَرَكَةَ وَ بَارَكْتَ لِاَصْحَابِيْ فِيْ اَبِيْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَلَا تَسْلُبْهُمُ الْبَرَكَةَ وَ اَجْمَعْهُمْ عَلَيْهِ وَلَا تُنْشِرْ اَمْرَهٗ فَاِنَّهٗ لَمْ يَزَلْ يُؤْثِرُ اَمْرَكَ عَلٰى اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ اَعِنْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ وَ صَبِّرْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَ وَفِّقْ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ"۔

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"اے اللہ! تو نے میری امت کی برکت میرے صحابہ میں رکھی ہے پس ان کی برکت ان سے سلب مت کرنا اور تو نے میرے صحابہ کی برکت ابوبکر رضی اللہ عنہ میں رکھی ہے پس ان سے ان کی برکت سلب نہ کرنا اور ان کو اس (کی خلافت) پر جمع کرنا اور اس کے امر کو منتشر مت ہونے دینا کیونکہ وہ تیرے امر کو ہمیشہ اپنے امر پر ترجیح دے گا۔ یا اللہ! عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی مدد فرمانا اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو صبر عطا کرنا اور علی رضی اللہ عنہ کی موافقت فرمانا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

13

عَنْ يُوْسُفَ بْنِ سَهْلٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ ارْضِ عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ"۔

حضرت یوسف بن سہل بن یوسف انصاری رضی اللہ عنہ اپنے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ سے راضی ہو جا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

14

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰھُمَّ قَدْ رَضِیْتُ عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ
فَارْضِ عَنْہُ (ثَلَاثًا)"۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"اے اللہ! میں عثمان رضی اللہ عنہ سے راضی ہوں تو بھی اس سے راضی ہو جا
(یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار اللہ کی بارگاہ میں عرض کی)۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ اللَّيْثِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ يَتَرَضَّاكَ فَارْضِ عَنْهُ".

حضرت لیث بن ابی سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے اللہ! بے شک عثمان رضی اللہ عنہ تیری رضا کا طالب ہے
پس تو اس سے راضی ہو جا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

16

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ جَوِّزْهُ عَلَى الصِّرَاطِ".

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے اللہ! اسے پل صراط سے صحیح سلامت گزارنا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

17

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُثْمَانَ رضی اللہ عنہ مَـا اَقْبَلَ وَ مَآ اَدْبَرَ وَ مَآ اَخْفٰی وَ
مَآ اَعْلَنَ وَ مَآ اَسَرَّ وَ مَآ اَجْهَرَ".

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
”اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ کی اگلی پچھلی، مخفی علانیہ اور
پوشیدہ ظاہری تمام خطائیں معاف فرما“۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ لَا تَنْسَ لِعُثْمَانَ رضی اللہ عنہ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذَا"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ کے اس عمل کے بعد تو انہیں کبھی مت بھلانا''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

19

عَنْ اَشْعَثَ بْنِ الْاَسْوَدِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"رَاَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ ثَلَاثَةً مِّنْ اَصْحَابِي وُزِنُوْا
فَوُزِنَ اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَوَزَنَ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَوَزَنَ ثُمَّ
وُزِنَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فَنَقَصَ صَاحِبُنَا وَ هُوَ صَالِحٌ"۔

حضرت اشعث بن اسود رضی اللہ عنہ (اپنی قوم کے
ایک بندے) سے روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
"میں نے رات کو ایک خواب دیکھا کہ گویا میرے تین صحابیوں کا وزن
کیا گیا۔ پس جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کو (امت کے ساتھ) تولا گیا تو وہ
پورے وزن کے نکلے اور (جب) عمر رضی اللہ عنہ کو تولا گیا تو وہ بھی برابر نکلے
اور (جب) عثمان رضی اللہ عنہ کو تولا گیا تو ان کا وزن تھوڑا کم نکلا حالانکہ ہمارا
وہ ساتھی نیک ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

رَاَيْتُ قُبَيْلَ الْفَجْرِ كَاَنِّىْ اُعْطِيْتُ الْمَقَالِيْدَ وَ الْمَوَازِيْنَ فَاَمَّا الْمَقَالِيْدُ فَهٰذِهِ الْمَفَاتِيْحُ وَ اَمَّا الْمَوَازِيْنُ فَهٰذِهِ الَّتِىْ يُوْزَنُ بِهَا فَوُضِعْتُ فِىْ كِفَّةٍ وَّ وُضِعَتْ اُمَّتِىْ فِىْ كِفَّةٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُ ثُمَّ جِىْءَ بِاَبِىْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَوُزِنَ بِهِمْ فَوَزَنَ ثُمَّ جِىْءَ بِعُمَرَ رضی اللہ عنہ فَوُزِنَ بِهِمْ فَوَزَنَ ثُمَّ جِىْءَ بِعُثْمَانَ رضی اللہ عنہ فَوُزِنَ بِهِمْ فَوَزَنَ ثُمَّ رُفِعَتْ".

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''میں نے فجر سے تھوڑی دیر پہلے ایک خواب دیکھا کہ مجھے مقالید اور موازین عطا کیے گئے۔ مقالید سے مراد تو یہی چابیاں ہیں اور موازین سے مراد وہ آلہ ہے جس سے وزن کیا جاتا ہے۔ (اس ترازو کے) ایک پلڑے میں مجھے رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو رکھا گیا اور مجھے ان کے ساتھ تولا گیا اور میں اپنی امت سے بھاری نکلا۔ پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا اور وہ ان کے ساتھ وزن میں برابر نکلے۔ ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کو تولا گیا اور وہ بھی پورے تُل گئے۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا اور وہ بھی (میرے امتیوں کے ساتھ) پورے تُل گئے۔

اس کے بعد وہ میزان اٹھا لیے گئے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"رَحِمَ اللّٰهُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ تَسْتَحْيِيهِ الْمَلَآئِكَةُ وَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَ زَادَ فِيْ مَسْجِدِنَا حَتّٰى وَسِعَنَا".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"اللہ عثمان رضی اللہ عنہ پر رحم کرے کہ اس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں اور اس نے غزوہ تبوک کا لشکر تیار کیا اور اس نے ہماری مسجد کو (اتنا) وسیع کیا کہ وہ ہمارے (مسلمانوں کے) لیے وسیع ہوگئی"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

22

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ لَاَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ
اِلَى اللّٰهِ بِاَهْلِهٖ بَعْدَ لُوْطٍ علیہ السلام".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''بے شک عثمان رضی اللہ عنہ ہی وہ پہلا بندہ ہے جس نے حضرت لوط علیہ السلام
کے بعد اپنے اہل وعیال کے ساتھ اللہ کی راہ میں ہجرت کی''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

23

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"مَــا كَــانَ بَيْنَ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ وَ رُقَيَّةَ رضی اللہ عنہا وَ لُوْطٍ علیہ السلام مِنْ مُهَاجِرٍ وَ اِنَّهُمَا اَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ اِلٰى اَرْضِ الْحَبْشَةِ"۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت لوط علیہ السلام کے درمیان کوئی بھی ہجرت کرنے والا (نہیں گزرا) اور یہ دونوں حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے پہلے انسان ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

24

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"يَا بُنَيَّةُ اَحْسِنِىْ اِلٰى اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ
فَاِنَّهٗ اَشْبَهُ اَصْحَابِىْ بِىْ خُلُقًا"۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"اے میری بیٹی! ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ (حضرت عثمان) کے ساتھ
حسن سلوک سے پیش آنا کہ وہ صحابہ میں ازروئے اخلاق
میرے سب زیادہ مشابہ ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

25

عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَلَا تَسْتَحْيِیْ مِمَّنْ تَسْتَحْيِیْ مِنْهُ الْمَلآئِكَةُ".

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''کیا میں اس سے حیا نہ کروں کہ جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

26

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ اَوْحٰى اِلَيَّ
اَنْ اُزَوِّجَ كَرِيْمَتِيْ مِنْ عُثْمَانَ" ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"بے شک اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ میں اپنی دو شریف
زادیوں کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کردوں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

27

عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"وَ لَوْ اَنَّ عِنْدِیْ عَشْرًا لَزَوَّجْتُکَهُنَّ وَاحِدَةً

بَعْدَ وَاحِدَةٍ فَاِنِّیْ عَنْكَ رَاضٍ"۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''اگر میری دس بیٹیاں بھی ہوتیں تو ایک کے بعد ایک کا نکاح

تجھ سے کر دیتا کہ میں تو تم سے راضی ہوں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ عَصمَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"زَوِّجُوْا عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ وَ لَوْ كَانَ عِنْدِیْ ثَالِثَةٌ لَزَوَّجْتُهٗ وَ مَا زَوَّجْتُهٗ اِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ".

حضرت عصمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شادی کرادو کہ اگر میری تیسری بیٹی ہوتی تو میں اس کا نکاح بھی اس سے کرادیتا اور میں نے (اپنی پہلی دونوں بیٹیوں کے بھی) خود اپنی طرف سے نکاح نہیں کرائے بلکہ یہ تو اللہ کی طرف سے وحی تھی''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اُمِّ عَیَاشٍ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"وَ مَا زَوَّجْتُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ اُمَّ كُلْثُوْمَ

اِلَّا بِوَحْيٍ مِّنَ السَّمَآءِ"۔

حضرت ام عیاش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کی شادی ام کلثوم سے (خود اپنی طرف سے)

نہیں کی بلکہ (ایسا کرنے کی) آسمان سے وحی آئی تھی''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

30

عَنْ اُمِّ عَيَّاشٍ رضی اللہ عنہا:
"وَلَدَتْ رُقَيَّةُ لِعُثْمَانَ رضی اللہ عنہ غُلَامًا فَسَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَبْدَ اللّٰهِ وَ كَنّٰى عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ بِاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ".

حضرت ام عیاش سے روایت ہے کہ
"حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا حضرت رقیہ سے ایک بیٹا ہوا جس کا نام رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ رکھا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبداللہ رکھی"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ عُرْوَةَ رضی اللہ عنہ

قَالَ اِنَّ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ تَخَلَّفَ بِالْمَدِيْنَةِ عَلٰى اِمْرَأَتِهٖ بِنْتِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَانَتْ وَجِعَةً فَضَرَبَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِسَهْمِهٖ
قَالَ: وَ اَجْرِىْ؟ قَالَ: وَ اَجْرُكَ".

حضرت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
(غزوۂ بدر میں) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنی زوجہ محترمہ جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کی لختِ جگر تھیں، کی بیماری کی وجہ سے مدینے میں ہی رہ گئے۔ (پھر
بھی) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا حصہ مقرر کیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
نے پوچھا کہ مجھے اجر بھی ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
آپ کے لیے اجر بھی ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

32

عَنْ سَلَمَةَ بْنَ اَكْوَعَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"لَوْ مَكَثَ مَا طَافَ بِالْبَيْتِ حَتّٰى اَطُوْفَ"۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"کہ اگر وہ (حضرت عثمان) اتنا عرصہ بھی وہاں ٹھہرے رہیں تو بھی وہ
اس وقت تک طواف نہیں کریں گے جب تک میں طواف نہ کرلوں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

33

عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ:

"خَلَّفَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَنْ بَدْرٍ وَ ضَرَبَ لِیْ بِسَهْمٍ وَ قَالَ: عُثْمَانُ فِیْ بَیْعَةِ الرِّضْوَانِ فَضَرَبَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِیَمِیْنِهٖ عَلٰی شِمَالِهٖ وَ شِمَالُ رَسُوْلِ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنْ یَّمِیْنِیْ"۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

"(غزوۂ بدر میں اپنی بیٹی کی بیماری کی وجہ سے) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مدینے میں ہی چھوڑ دیا مگر (پھر بھی بدری صحابہ کے جیسا) میرا (بھی) حصہ مقرر فرمایا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیعتِ رضوان کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بائیں دستِ مبارک پر اپنا دایاں دستِ مبارک رکھ کر اسے میرا ہاتھ قرار دیا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بایاں دستِ مبارک بھی میرے دائیں ہاتھ سے بہتر ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَرَاٰی لَحْمًا فَقَالَ: مَنْ بَعَثَ هٰذَا؟

قُلْتُ: عُثْمَانُ، قَالَتْ: فَرَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

رَافِعًا یَدَیْهِ یَدْعُوْ لِعُثْمَانَ".

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اور (جب) وہاں رکھا ہوا

گوشت دیکھا تو فرمایا کہ یہ (گوشت) کس نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا

کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دیکھا

کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ مبارک اٹھائے ہوئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

کے لیے دعا فرما رہے ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

35

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"حِيْنَ اَعْطٰى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاجَهَّزَ بِهٖ جَيْشَ الْعُسْرَةِ جَاءَ بِسَبْعِ مِائَةِ اَوْقِيَةِ ذَهَبٍ"۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غزوۂ تبوک کے لشکر کی تیاری کے لیے جب حصہ ڈالنے کے لیے آئے تو سات سو اوقیہ سونا لے کر آئے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

36

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"مَا عَلٰی عُثْمَانَ مَا فَعَلَ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ".

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
”حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آج جو کام کیا ہے اس کی وجہ سے آج کے بعد
کوئی بھی چیز ان کو نقصان نہیں دے سکتی“۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"لَا يُقْتَلُ قُرَيْشِيٌّ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ صَبْرًا اِلَّا رَجُلٌ

قَتَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَاقْتُلُوْهُ فَاِنْ لَّا تَفْعَلُوْا

تُقْتَلُوْا قَتْلَ الشَّآءِ".

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"آج کے بعد کوئی قریشی جوان صبراً قتل نہیں کیا جائے گا مگر وہ انسان کہ

جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو شہید کرے گا۔ اگر تم لوگوں نے اسے قتل نہ کیا

تو تم فتنوں کی طرح قتل کر دیے جاؤ گے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

38

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"زَوْجُكِ يُحِبُّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اِنْ
لَّوْ قَدْ دَخَلْتِ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتِ مَنْزِلَهٗ لَمْ تَرَىٰ اَحَدًا مِّنْ
اَصْحَابِيْ يَعْلُوْهُ فِيْ مَنْزِلِهٖ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام کلثوم سے ارشاد فرمایا
"تیرے شوہر نامدار اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہیں اور اللہ
اور اس کا رسول بھی ان سے محبت کرتے ہیں اور اگر آپ اس وقت جنت
میں دیکھ سکتیں تو آپ کو یہ علم ہوتا کہ میرا کوئی بھی صحابی وہاں قدر و منزلت
میں ان سے بلند نہیں ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

39

عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"ھٰذَا جَلِیْسِیْ فِی الدُّنْیَا وَ وَلِیِّیْ فِی الْاٰخِرَۃِ"۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''یہ دنیا میں میرا ہم مجلس اور آخرت میں میرا ولی ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"رَفَعَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ صَوْتَهٗ عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فَقَالَ لِاَيِّ شَيْءٍ تَرْفَعُ صَوْتَكَ عَلَيَّ وَ قَدْ شَهِدْتُ بَدْرًا وَّ لَمْ تَشْهَدْهُ وَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَمْ تُبَايِعْ وَ فَرَرْتَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّ لَمْ اَفِرَّ؟ فَقَالَ: عُثْمَانُ اَمَّا قَوْلُكَ اِنَّكَ شَهِدْتَ بَدْرًا وَّ لَمْ اَشْهَدْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ خَلَّفَنِيْ عَلٰى اِبْنَتِهٖ وَ ضَرَبَ لِيْ بِسَهْمٍ وَ اَعْطَانِيْ اَجْرِيْ وَ اَمَّا قَوْلُكَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَمْ اُبَايِعْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعَثَنِيْ اِلٰى نَاسٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ قَدْ عَلِمْتَ ذٰلِكَ فَلَمَّا اُحْتَسِبْتُ ضَرَبَ لِيْ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَقَالَ: هٰذَا لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَ شِمَالُ رَسُوْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ يَّمِيْنِيْ وَ اَمَّا قَوْلُكَ فَرَرْتَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّ لَمْ اَفِرَّ فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى قَالَ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا وَ لَقَدْ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُمْ فَلِمَ تُعَيِّرُنِيْ بِذَنْبٍ قَدْ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ."

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمٰن بن عوف پر غصہ کیا تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ رضی اللہ عنہ مجھ پر کیوں چیخ رہے ہیں جب کہ میں بدر میں حاضر تھا مگر آپ رضی اللہ عنہ نہیں تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت بھی کی تھی مگر آپ رضی اللہ عنہ نے نہیں کی تھی اور اسی طرح آپ رضی اللہ عنہ غزوۂ احد والے دن بھی میدانِ جنگ سے چلے گئے تھے مگر میں نہیں گیا تھا۔ یہ سن کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ جہاں تک آپ رضی اللہ عنہ کی اس بات کا تعلق ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ بدر میں تھے اور میں نہیں تھا تو اس کا جواب یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کی بیماری کی وجہ سے مجھے مکہ میں چھوڑ دیا تھا مگر میرے لیے حصہ بھی مقرر کیا اور مجھے اجر کی خوشخبری بھی سنائی۔ اور جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ بیعتِ رضوان میں تھے اور میں نہیں تھا تو اس بات کا آپ رضی اللہ عنہ کو بھی علم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود مجھے مشرکین کی طرف اپنا امیر بنا کر بھیجا تھا اور رہ گئی غزوۂ احد والی بات تو اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ بے شک وہ لوگ جو آپ سے پیٹھ پھیر گئے اس دن کہ جس دن دونوں فوجیں ملیں سو شیطان نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں بہکا دیا تھا مگر اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ مغفرت کرنے والا اور تحمل کرنے والا ہے۔ پس آپ رضی اللہ عنہ مجھے اس بات کا طعنہ کیوں دے رہے ہیں جو اللہ معاف کر چکا ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَلْقَوْلُ الْجَلِیُّ

فِیْ

فَضَآئِلِ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ

تالیف:

حضرت امام جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ

(المتوفی 911ھ)

40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا مہکتا گلدستہ

مع اُردو ترجمہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اَلْقَوْلُ الْجَلِیُّ فِیْ فَضَآئِلِ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ

رسالہ مذکورہ بالا حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ کی تالیفِ مبارکہ ہے جس میں خلیفۂ چہارم سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے فضائل مبارکہ پر (40) احادیثِ نبویہ موجود ہیں۔ رسالہ مذکورہ کا قلمی نسخہ ملک جرمنی کی مشہور و معروف برلن لائبریری میں حوالہ نمبر (1516) کے تحت موجود ہے جو (6) صفحات پر مشتمل ہے اور جس کی کتابت کا سال 1135ھ ہے۔

رسالہ مذکورہ بالا کے قلمی نسخہ کی فلمیں اور کاپیاں محبِ اہل بیت جناب عبد الروف قادری شاذلی برلن لائبریری سے اپنے ہمراہ لائے جس کی زیارت اور اُس پر تحقیق کا شرف حاصل ہوا۔ رسالہ مذکورہ کے قلمی نسخہ کے صفحۂ اول کا عکس ذیل میں اور آخری صفحہ کا عکس آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ولا يبغضك إلا منافق أخرجه ... الحديث الحادي والثلثون
عن سلمان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعلي بن أبي طالب
محبك محبي ومبغضك مبغضي أخرجه الديلمي. الحديث الثاني
والثلثون عن [illegible] كرم الله وجهه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال لعلي بن أبي طالب [illegible] الناس بسم الله واشد الناس حبا و
تعظيما لأهل لا إله إلا الله أخرجه أبو نعيم. الحديث الثالث و
الثلثون عن أبي ذر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال علي باب علمي
ومبين لأمتي ما أرسلت به من بعدي حبه إيمان وبغضه نفاق
والنظر إليه رأفة. الحديث الرابع والثلثون عن ابن عباس أن
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعلي بن أبي طالب يا علي [illegible]
فمن كان مؤمنا ومن خرج عنه كان كافرا أخرجه الدارقطني في الأفراد.
الحديث الخامس والثلثون عن عمران بن حصين أن رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال علي مني وأنا من علي وهو ولي كل مؤمن
بعدي أخرجه ابن أبي شيبة. ومن مناقبه تزوج علي كرم الله وجهه
[illegible] وسنه ثلث وستون سنة على الصحيح وقتل [illegible]
ثمانية وسبعين سنة وقتل في العشر [illegible] وستين [illegible]
سنين وستة أشهر رضي الله عنه وأعاد علينا وعلى المسلمين من بركاته
هذا آخر ما أردناه وتلخيصا قصدناه والحمد لله
تمت تمت [illegible] القضية
[illegible]

https://ataunnabi.blogspot.com/

1

عَنْ شَرَاحِيلِ بْنِ مُرَّةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبْشِرْ يَا عَلِيُّ حَيَاتُكَ وَ مَوْتُكَ مَعِيَ".

حضرت شراحیل بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے علی رضی اللہ عنہ! آپ کو بشارت ہو کہ آپ رضی اللہ عنہ
کی زندگی اور موت میرے ساتھ ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

2

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِبْنَایَ هٰذَانِ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ رضی اللہ عنہما
سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ اَبُوْهُمَا خَيْرٌ مِّنْهُمَا"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"میرے یہ دونوں بیٹے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما اہل جنت کے سردار ہیں
اوران کے والد گرامی ان دونوں سے بہتر ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

3

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:
"عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِی الْجَنَّةِ".

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"حضرت علی رضی اللہ عنہ جنتی ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

4

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ اِبْنُ عَمِّیْ وَ اَخِیْ وَ حَامِلُ رَأْیَتِیْ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے چچازاد، میرے بھائی
اور میرے جھنڈے کو اٹھانے والے ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

5

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ اَلَبُّ اُمَّتِيْ وَ اَشْجَعُهَا".

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ میری امت کے
سب سے بڑے دانا اور بہادر انسان ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

6

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ :
"عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ کَرُوْحِیْ فِیْ جَسَدِیْ"۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا میرے نزدیک وہی مقام ہے جو میری
(مقدس) روح کا میرے (پاک) جسم میں ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

7

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہما عَنْ جَدِّہٖ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ علیہ السلام فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ! اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ مِنْ اَصْحَابِكَ ثَلَاثَةً فَاَحِبَّهُمْ عَلِیًّا وَّ اَبَا ذَرٍّ وَّ مِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ رضی اللہ عنہم یَا مُحَمَّدُ! اِنَّ الْجَنَّةَ مُشْتَاقٌ اِلٰی ثَلَاثَةٍ مِّنْ اَصْحَابِكَ، عَلِیٍّ وَّ عَمَّارٍ وَّ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہم"۔

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہما اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صحابہ سے محبت کرتا ہے۔ پس میں (جبرائیل) بھی ان تین: حضرت علی، حضرت ابوذر اور حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہم سے محبت کرتا ہوں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک جنت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صحابہ حضرت علی، حضرت عمار اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہم کی مشتاق ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

8

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَفْضَلُ اُمَّتِیْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ میری امت کے
افضل ترین انسان ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

9

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِىْ اَنْ اُزَوِّجَ فَاطِمَةَ رضی اللہ عنہا مِنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ".

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"بے شک اللہ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ

میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کروں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

10

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّهٗ لَا يُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا يُبْغِضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"(اے علی رضی اللہ عنہ) بیشک مؤمن کے علاوہ کوئی آپ رضی اللہ عنہ سے پیار نہیں کر سکتا اور منافق کے علاوہ کوئی آپ رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھ سکتا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

11

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَنَا سَیِّدُ النَّاسِ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ سَیِّدُ الْعَرَبِ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں تمام لوگوں کا سردار ہوں اور

حضرت علی رضی اللہ عنہ عرب کے سردار ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

12

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَنَا وَ عَلِیٌّ وَّ فَاطِمَۃُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَیْنُ رضی اللہ عنہم
یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ قُبَّۃٍ تَحْتَ الْعَرْشِ"۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''میں، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم
قیامت کے دن عرش کے نیچے ایک خیمے میں ہوں گے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

13

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَنَا وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ مِنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ
وَ النَّاسُ مِنْ اَشْجَارٍ شَتّٰی"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''میں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک ہی شجرے سے ہیں
جبکہ باقی لوگ مختلف شجروں سے ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

14

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَنَا الْمُنْذِرُ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ اَلْهَادِیْ وَ بِكَ یَا عَلِیُّ رضی اللہ عنہ
یَهْتَدِی الْمُهْتَدُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"میں (اللہ کے عذاب سے) خبردار کرنے والا ہوں اور علی رضی اللہ عنہ
ہدایت دینے والے ہیں اور اے علی رضی اللہ عنہ! میرے بعد ہدایت
پانے والے آپ رضی اللہ عنہ ہی سے ہدایت پائیں گے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

15

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ بَابُهَا".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''میں حکمت کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس (شہر) کا دروازہ ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

16

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس (شہر) کا دروازہ ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

17

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ بَابُھَا
فَمَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْیَاْتِ الْبَابَ"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس (شہر) کا دروازہ ہیں۔
پس جسے علم کی طلب ہو تو اسے دروازے پر آنا چاہیے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

18

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ بَابُهَا
فَمَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِهِ مِنْ بَابِهٖ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس (شہر) کا دروازہ ہیں۔
پس جسے علم کی طلب ہو تو اُسے اس کے دروازے پر آنا چاہیے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَنَا وَ ھٰذَا حُجَّۃٌ عَلٰی اُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"میں اور یہ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) دونوں

قیامت کے دن میری امت پر حجت ہوں گے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

20

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ
لِعَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ رضی اللہ عنہم:
"اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ،
حضرت حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہم سے ارشاد فرمایا
"(اے علی کے گھر والو) جو آپ رضی اللہ عنہ سے لڑے گا میں اس سے (اپنی
شان کے مطابق) لڑوں گا اور جو آپ لوگوں کے لیے باعث سلامتی ہو گا
میں بھی اس کے لیے باعث سلامتی ہوں گا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:
"اَلَا لَا یَحِلُّ ھٰذَا الْمَسْجِدُ لِجُنُبٍ وَّلَا حَآئِضٍ اِلَّا لِرَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَۃَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ رضی اللہ عنہم
اَلَا قَدْ بَیَّنْتُ لَکُمْ"۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''خبردار! اس مسجد (نبوی) سے سوائے میرے، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کے کسی بھی جنبی یا حائضہ کے لیے آنا (یا گزرنا) جائز نہیں ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

22

عَنْ جَيْشِ بْنِ حَبَّانٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ رضی اللہ عنہ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ
وَ انْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَ اَعِنْ مَنْ اَعَانَهُ".

حضرت جیش بن حبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"اے اللہ! جس جس کا میں مولا ہوں اس اس کے حضرت علی مولا ہیں۔
اے اللہ! جو ان سے محبت کرے تو بھی اس سے محبت کرنا، جو بھی ان کا
ناصر بنے تو بھی اس کا ناصر بننا اور جو بھی ان کی مدد کرے
تو بھی اس کی مدد کرنا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

23

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَعَا لِعَلِيٍّ وَ قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اَعِنْهُ وَ اَعِنْ بِهٖ وَ ارْحَمْهُ وَ ارْحَمْ بِهٖ وَ انْصُرْهُ وَ انْصُرْ بِهٖ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے دعا فرمائی

”اے اللہ! ان (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ) کی اعانت فرما اور ان کے وسیلے سے (اوروں کی) بھی اعانت فرما، ان پر رحم فرما اور ان کے ذریعے سے بھی رحم فرما اور ان کی مدد فرما اور ان کے ذریعے سے بھی مدد فرما۔

اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو انہیں دوست رکھے اور اس سے دشمنی کر جو بھی ان سے دشمنی کرے“۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

24

عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرَحْبِيْلَ رضی اللہ عنہ،

اَلـلّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ، اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ مَنْ اَكْرَمَ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ، اَللّٰهُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ"۔

حضرت عمرو بن شرحبیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"اے اللہ! جو بندہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مدد کرے تو بھی اس کی مدد فرمانا۔ اے اللہ! جو بندہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عزت دے تو بھی اسے عزت دینا۔ اے اللہ! جو بندہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خوار کرے تو بھی اسے ذلیل ورسوا کردینا"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ زَيْدَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِعَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ لَيْلَةً:

"اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِمَا وَ بَارِكْ عَلَيْهِمَا

وَ بَارِكْ لَهُمَا فِيْ نَسْلِهِمَا"۔

حضرت زیدہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''اے اللہ! ان (مولا کائنات اور خاتونِ جنت رضی اللہ عنہما)

میں برکت عطا فرما، ان پر برکت نازل فرما اور

ان کے لئے ان کی اولاد میں برکت دے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

26

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَخَذْتَ مِنِّی عُبَيْدَةَ بْنَ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ يَوْمَ بَدْرٍ،

وَ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ يَوْمَ اُحُدٍ وَ هٰذَا عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ

فَلَا تَذَرْنِیْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"اے اللہ! تو نے غزوہ بدر والے دن مجھ سے حضرت عبیدہ بن حارث

رضی اللہ عنہ اور غزوہ احد والے دن حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کو لے

لیا۔ پس (اب) یہ علی رضی اللہ عنہ (ہی بچا) ہے لہذا (اسے اپنے پاس بلا کر)

مجھے اکیلا نہ چھوڑنا اور تو ہی سب سے اچھا وارث ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عِمْرَانَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ قَدْ بَلَّغْتُ هٰذَا وَ اَشَارَ اِلٰى عَلِيٍّ اَخِیْ
وَ ابْنُ عَمِّیْ وَ صِهْرِیْ وَ اَبُوْ وَلَدَیَّ،
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَنْ عَادَاهُ فِی النَّارِ".

حضرت ابن عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"اے اللہ! گواہ رہنا کہ میں نے اپنے اس بھائی، اپنے چچازاد، اپنے داماد اور اپنے بچوں کے والد گرامی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تیری بارگاہ میں پیش کر دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا، اے اللہ! جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عداوت رکھے اسے آگ والوں میں سے بنا دے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

28

عَنْ وَاثِلَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ مَغْفِرَتَكَ وَ رِضْوَانَكَ

عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ يَعْنِىْ عَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ

وَ حَسَنٍ وَّ حُسَيْنٍ رضی اللہ عنہم".

حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اے اللہ! تو مجھ پر اور ان یعنی حضرت علی، حضرت فاطمہ،

حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم پر اپنی صلوات، رحمتیں،

اپنی مغفرت اور اپنی رضوان کا نزول فرما''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

29

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"رَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ اِنَّ الْحَقَّ مَعَهُ حَيْثُ كَانَ"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اللہ تعالیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر رحم کرے! بے شک حق حضرت علی رضی اللہ عنہ
کے ساتھ ہے چاہے وہ جہاں بھی ہوں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

30

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ رَأْسِیْ مِنْ بَدَنِیْ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے نزدیک ایسے ہی ہیں جیسے

میرے بدن کے ساتھ میرا سر ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

31

عَنِ ابْنِ عِمْرَانَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ اَخِيْ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ".

حضرت ابن عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ دنیا وآخرت میں میرے بھائی ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

32

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ مَعَ الْقُرْآنِ وَ الْقُرْآنُ مَعَ عَلِیٍّ
لَنْ یَّفْتَرِقَا حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ"۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"حضرت علی رضی اللہ عنہ قرآن کے ساتھ اور قرآن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ
ہے اور یہ دونوں کبھی بھی آپس میں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے
یہاں تک کہ حوضِ (کوثر) پر مجھ سے آملیں گے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

33

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِيٌّ اِمَامُ الْبَرَرَةِ وَ قَاتِلُ الْفَجَرَةِ
مَنْصُوْرٌ مَّنْ نَصَرَهٗ وَ مَخْذُوْلٌ مَنْ خَذَلَهٗ"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ نیک لوگوں کے امام اور فاسق فاجر لوگوں سے قتال کرنے والے ہیں اور وہ (اللہ کا) مدد کیا ہوا ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مدد کرے اور وہ (اللہ کی طرف سے) ذلیل ورسوا ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ذلت کا ارادہ کرے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ عَیْبَةُ عِلْمِی۔"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے علم کا پرتو (یا رازدار یا امین) ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ یَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِیْنَ

وَ الْمَالُ یَعْسُوْبُ الْمُنَافِقِیْنَ".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت علی رضی اللہ عنہ مومنین کے رئیس اعظم

اور مال منافقوں کا رئیس ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

36

عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
"عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ یُنْجِزُ عِھَدَاتِیْ وَ یَقْضِیْ دَیْنِیْ".

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
"علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ میرے وعدوں کو پورا کرنے والے ہیں
اور میرے قرض کو ادا کرنے والے ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

37

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ اَعْلَمُ النَّاسِ بِاِسْمِ اللّٰہِ

وَ اَشَدُّ النَّاسِ حُبًّا وَّ تَعْظِیْمًا لِّاَھْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تمام لوگوں سے اسم اللہ کو بہتر جانتے ہیں

اور کلمہ طیبہ کے ماننے والوں سے سب سے زیادہ

محبت اور تعظیم کرنے والے ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

38

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ بَابُ عِلْمِیْ وَ مُبَیِّنٌ لِاُمَّتِیْ مَا اُرْسِلْتُ بِہٖ مِنْ
بَعْدِیْ وَ حُبُّہٗ اِیْمَانٌ وَ بُغْضُہٗ نِفَاقٌ وَ النَّظَرُ اِلَیْہِ رَأْفَۃٌ"۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے علم کا دروازہ ہیں اور میرے بعد میری امت کو
اُس کی وضاحت کرنے والے ہیں جو مجھے دے کر بھیجا گیا اور ان کی
محبت ایمان (کی) جبکہ ان سے بغض رکھنا نفاق (کی نشانی) ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ بَابُ حِطَّةٍ مَّنْ دَخَلَ مِنْهُ كَانَ مُؤْمِنًا

وَّ مَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِرًا"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''حضرت علی رضی اللہ عنہ باب حطہ (جس دروازے پر غلطی معاف ہو) ہیں،

جو اس دروازے سے گزر گیا وہ مومن ہے اور جو

اس دروازے سے نکل گیا وہ کافر ہے''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

40

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِيْنٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ مِنِّيْ وَ اَنَا مِنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
وَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِيْ"۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں
اور وہ میرے بعد ہر مومن کے ولی ہیں''۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مختصر احوال حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ

آپ کا نام عبدالرحمٰن بن ابوبکر بن محمد ہے۔ آپ کی کنیت ابوالفضل ہے اور لقب جلال الدین ہے۔ آپ کا سلسلہ ابوالفضل جلال الدین عبدالرحمٰن بن الکمال ابوبکر بن محمد بن سابق الدین بن فخر بن عثمان بن ناظر الدین بن سیف الدین خضر بن نجم الدین ابوالصلاح ایوب بن ناصر الدین محمد بن الشیخ ہمام الدین الھمام الخضیری السیوطی ہے۔ آپ کی ولادت رجب کے مہینے میں اتوار کی رات 849ھ میں ہوئی۔ آپ کے والد گرامی آپ کی اچھی تربیت پہ بہت زیادہ حریص رہے۔ آپ کے والد گرامی علماء شوافع میں سے تھے اور منصب قضا پر فائز تھے۔ مگر جب آپ رضی اللہ عنہ کی عمر پانچ سال ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہ کے والدِ ماجد انتقال فرما گئے۔ والد کی وفات کے بعد آپ کی تربیت آپ کے والد گرامی کے ایک دوست نے کی جو کہ اپنے وقت کے صوفی تھے۔ انہوں نے آپ کی تربیت بڑے اچھے انداز میں کی۔ آپ نے حفظ قرآن اور تجوید کے بعد لغت، فقہ اور حدیث کی طرف توجہ کی اور ان میں ایک ممتاز مقام حاصل کیا۔

آپ نے تحصیل علم کی خاطر شام، یمن، حجاز، ہند اور مغرب کی طرف بھی سفر کیا۔ علم فقہ میں آپ نے سراج الدین بلقینی اور حدیث میں حافظ ابن حجر سے کسب فیض کیا۔ آپ سات علوم یعنی تفسیر، حدیث، فقہ، نحو، معانی، بیان اور بدیع میں ملکہ تام رکھتے تھے۔ شروع شروع میں آپ کو علم منطق سے دلچسپی تھی مگر پھر آپ کی طبیعت میں اس علم کی نفرت موجزن ہوگئی۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ ابن الصلاح اس علم کی حرمت کا فتویٰ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے اس علم کی بجائے میرے دل میں علم حدیث کی محبت ڈال دی جو کہ سب سے اشرف علم ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آپ کے اساتذہ میں سراج الدین بلقینی ،الشیخ شرف الدین مناوی ، محی الدین الکافجی ،شمس الدین محمد بن موسیٰ سیرامی اور تقی الدین حنفی جیسے بڑے بڑے نام شامل ہیں۔آپ نے تقریباً ڈیڑھ سو علماء سے علم حاصل کیا۔اسی طرح آپ کے شاگردوں میں بھی زین الدین ابوحفص عمر بن احمد محدث حلب ،محمد بن احمد بن ایاس ، محمد بن یوسف شامی ،ابن طولون محمد بن علی اور عبدالوہاب بن احمد شعرانی جیسے جلیل القدر نام شامل ہیں۔

آپ بیک وقت امام ،مؤرخ ،مفسر ،محدث ،حافظ اور ادیب کی صفات سے متصف تھے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم حدیث میں تبحّر وافر عنایت فرمایا تھا۔آپ روایت اور درایت میں اپنے وقت میں حجت تھے۔آپ نے علم حدیث میں وہ مقام حاصل کیا تھا کہ اپنے وقت میں آپ اس میدان میں سند کی حیثیت رکھتے تھے۔اس بات پہ اتفاق ہے کہ حافظ ابن حجر کے بعد علم حدیث میں آپ ہی کا راج ہے اور حافظ اور امام کا لقب آپ ہی کو زیب دیتا ہے۔علم حدیث کے ساتھ ساتھ آپ کو علم طب سے تھوڑا بہت شغف تھا۔اس علم میں آپ کی کتاب طب نبوی اہمیت کی حامل ہے۔اس کتاب میں انہوں نے طب کے متعلق احادیث جمع کیں اور ان کے ساتھ مختلف اطباء کے اقوال نقل کیے جو ان احادیث کی شرح کا کام دیتے ہیں۔

آپ نے مختلف علوم وفنون میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں اور بہت کتابیں بھی تصنیف کیں۔آپ کی طرف منسوب کتب کی کل تعداد سات سو پچیس ہے، جن میں تفسیر ، حدیث ، بلاغت ،اصول حدیث و تفسیر ،علم طب ،فتاویٰ ،فضائل ،اسماء رجال اور فقہ وغیرہ شامل ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کی قبر پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مختصر تعارف

افتخار احمد حافظ قادری شاذلی، راولپنڈی

ملازمت

- پاکستان میں موجود غیر ملکی سفارت خانوں (شام، لبنان، قطر، سعودی ملٹری اتاشی) میں تقریباً 20 سال بطور معاون عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔
- سعودی عرب (وزارتِ دفاع، ابواب الروضۃ، تیمورک العربیۃ السعودیۃ) میں تقریباً 10 سال بطور معاون عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔

فوجی اعزازات (ایوارڈز)

- سعودی وزارتِ دفاع، ریاض میں بطور سعودی یونیفارم پرسن خدمات سرانجام دیں اور دورانِ ملازمت حکومتِ سعودیہ کی طرف سے 2 فوجی ایوارڈز سے نوازا گیا۔

لسانیات

- پاکستان میں سعودی عرب کے ثقافتی سنٹر "مركز تعليم اللغة العربية" سے عربی زبان کا دو سالہ کورس مکمل کیا۔
- سفارت خانہ ایران کے زیر انتظام ثقافتی سنٹر خانہ فرہنگ ایران سے فارسی زبان کا ایک سالہ ایڈوانس کورس مکمل کیا۔

زیارت مقدسہ کے اسفار

- وطن عزیز میں موجود زیارت مقدسہ کے علاوہ 11 بلاد اسلامیہ (حجاز مقدس/شام/مصر/مراکش/ایران/عراق/اردن/لبنان/افغانستان/ترکی) میں کئی کئی بار زیارت مقدسہ پر حاضری کے لئے طویل ترین سفر طے کئے اور ان سفروں کے نتیجے میں کئی سفرنامے منظر عام پر آئے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تحریری کاوشیں

- الحمد للہ! اب تک 60 کے قریب کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں بلادِ اسلامیہ میں زیارت مقدسہ کے سفرنامے، شخصیات (خاتونِ جنت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا، سیدنا علی کرم اللہ وجہہ، سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ، خلفائے اربعہ، شاہِ حبشہ) اور درود و سلام کی کتب سرِفہرست ہیں۔

مضامین و مقالات

- روزنامہ نوائے وقت، الاخبار، اوصاف، دی نیشن، مجلہ ضیائے حرم، فیضانِ سدرۃ، پیغامِ آشنا، نورالحبیب، کاروانِ قمر، طلوعِ مہر اور آئینہ کرم کے علاوہ دیگر کئی رسائل و جرائد میں 100 سے زائد مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں۔

عالمی کانفرنسز میں شرکت

- سال 1983 اور سال 1984 میں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے OIC کے زیرِ انتظام دو بین الاقوامی کانفرنسز میں بطور معاون عربی زبان شرکت کی۔
- اکتوبر 2007 میں سرزمینِ ایران میں حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ پر منعقدہ عالمی رومی کانفرنس میں راولپنڈی ڈویژن کی طرف سے شرکت اور مقالہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مارچ 2008 میں یونیورسٹی آف سرگودھا میں انٹرنیشنل رومی کانفرنس میں شرکت اور مقالہ پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔

روحانی سعادتیں اور اعزازات کا حصول

- ستمبر 1996 میں 2 بار بیت اللہ شریف کے اندر حاضری کی سعادتِ عظمیٰ نصیب ہوئی۔
- مرکزی مسجد حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ میں 16 اکتوبر 2001 نمازِ فجر کی اذان دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مفتیٔ اعظم عراق حضرت الشیخ السید عبدالکریم بیارہ رحمۃ اللہ علیہ کی 2 بار زیارت کا شرف حاصل ہوا، یہ وہ خوش نصیب شخصیت تھیں جنہیں سال 1932ء میں 2 صحابہ اکرام کے مزاراتِ مبارکہ کی منتقلی کے موقع پر اُن کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تھا۔

25/09/2019

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

منقبت
خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

مجسم استقامت، عزم پیکر، ابو بکر، عمر، عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم
سراپا حریت، جرأت سراسر، ابو بکر، عمر، عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

تقدس کا جہاں، تقویٰ کا عالم، معظم محترم اکرم مکرّم
رفیع و برتر و اعلیٰ مؤقر، ابوبکر و عمر عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

مہِ رحمت کی رخشندہ شعاعیں، شہِ خوباں کی تابندہ ادائیں
طلوعِ صبح کا شاداب منظر، ابو بکر، عمر، عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

ان ہی سے دہر میں اسلام چمکا، خدائی میں خدا کا نام چمکا
یہ ہیں عارفؔ خدا آگاہ و اطہر، ابو بکر، عمر، عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

کلام
عارفؔ سیمابی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari